باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر ونظر

عصرِ حاضر ای پیپر

عصرِ حاضر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر ونظر
ASR-E-HAZIR

4/رمضان المبارک 1444ھ | مطابق 27/مارچ 2023ء | بروزِ پیر | جلد:(۳) | شمارہ:(۷۸) | صفحات:(۸)

کاریگر
دی مینس ویئر
کرتاپائجامہ،سدری،ٹوب،شیروانی
اورمردانہ ملبوسات کاشانداورمعیاری کلکشن
ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza, Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ہندوستان کا سب سے بڑا راکٹ خلا میں روانہ، اسرو نے پھر تاریخ رقم کی

ایل وی ایل۔ایم تری/ون ویب انڈیا۔2 کامیابی کے ساتھ چھوڑا گیا، 36سٹلا ئیٹ بھی خلا میں بھیجے گئے

سری ہری کوٹا: 26/مارچ (عصر حاضر نیوز) انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) نے آج (26 مارچ) پھر تاریخ رقم کرتے ہوئے ہندوستان کے سب سے بڑے راکٹ کو خلا میں روانہ کر دیا۔ایل سی ایم-3 نام کے اس راکٹ کے ساتھ 36 سیٹلائٹ بھی خلا میں بھیجے گئے ہیں۔اسرو کا راکٹ برطانوی کمپنی کے 36 سیٹلائٹس کے ساتھ صبح 9 بجے سری ہری کوٹا سے روانہ ہوا۔سرکاری معلومات کے مطابق لانچ ہونے والا راکٹ 'ایل وی ایم-3' 5.43 میٹر لمبا ہے اور اس کا کل وزن 5 ہزار 805 ٹن ہے۔اس مشن کو ایل وی ایم 3-ایم 3/ون ویب انڈیا-2 کا نام دیا گیا ہے۔اسرو نے ٹوئٹ کر کے اس مشن کے آغاز کی اطلاع دی تھی۔ایل وی ایم 3 اسرو کی سب سے بھاری لانچ وہیکل ہے جس نے اب تک پانچ کامیاب پروازیں مکمل کی ہیں جن میں چندریان-2 مشن بھی شامل ہے۔ خیال رہے کہ برطانیہ کی 'ون ویب' کمپنی نے 72 سیٹلائٹس کو لانچ کرنے کے لیے اسرو کی تجارتی شاخ 'نیو اسپیس انڈیا لمیٹڈ' کے ساتھ معاہدہ کیا تھا۔معاہدہ کے تحت اسرو 23 اکتوبر 2022 کو 23 سیٹلائٹ لانچ کر چکا تھا اور آج باقی 23 سیٹلائٹس کو زمین کے مدار میں بھیج بھیجا گیا۔اسرو کے اس لانچ کے ساتھ ہی زمین کے مدار میں ویب ون کمپنی کے سیٹلائٹس کی کل تعداد 616 ہو جائے گی۔

اسرو کے لیے اس سال کا یہ دوسرا لانچ ہے۔اسرو کے مطابق، اس لانچ کے کامیاب ہونے کے بعد ون ویب انڈیا-2 خلا میں زمین کے نچلے مدار میں موجود 600 سے زیادہ سیٹلائٹس کو مکمل کر لے گا۔جس سے دنیا کے ہر حصے میں اسپیس بیس براڈ بینڈ انٹرنیٹ پلان میں مدد ملے گی۔واضح ہو کہ آندھرا پردیش کے سری ہری کوٹہ کے ستیش دھون خلائی مرکز سے ایل وی ایل۔ایم تری/ون ویب انڈیا۔2 کامیابی کے ساتھ چھوڑا گیا جس کی الٹی گنتی کا آغاز ہفتہ کی صبح 8:30 بجے آغاز ہوا تھا۔643 ٹن والا 43.5 میٹر اونچا، ایل وی ایم تری، اسرو کا سب سے بھاری لانچر ہے جس کو چھوڑنے کے تقریبا 20 منٹ بعد تین مرحلوں سے گذر کر یہ سٹلائیٹس مرحلہ وار انداز میں مدار میں پہنچ گئیں۔ایل وی ایم۔تری، اسرو کے بھاری راکٹ لانچ گاڑی GSLVMK-III کا نیا نام ہے جس کی گنجائش مدار میں بھاری سٹلائیٹس کو چھوڑنا ہے۔ون ویب، عالمی مواصلاتی نٹ ورک ہے جس سے سرکاری، تجارتی اور دیگر اداروں کو فائدہ پہنچے گا۔موجودہ مشن، ایل وی ایم تری۔ایم تری، دوسرا کمرشیل سٹلائیٹ مشن ہے جس کو نیو اسپیس انڈیا لمیٹیڈ کی جانب سے اس کے ایم ایس نٹ ورک ایکسس ایسوسی ایٹس لمیٹیڈ (ون ویب) برطانیہ، گاہک کے لئے چھوڑا گیا۔

خالصتان حامیوں کا ہندوستانی سفارتخانے پر احتجاج، کینیڈا کے سفیر کو کیا گیا طلب

نئی دہلی: 26/مارچ (عصر حاضر نیوز) ہندوستان نے کل کینیڈا کے ہائی کمشنر کو طلب کر کے اس ہفتے کینیڈا میں اپنے سفارتی مشنوں اور قونصل خانوں کے خلاف علیحدگی پسند اور انتہا پسند عناصر کی کارروائیوں پر اپنی گہری تشویش سے آگاہ کیا۔حکومت ہند نے کینیڈا سے وضاحت طلب کی ہے کہ ایسے عناصر کو کینیڈین پولیس کی موجودگی میں ہندوستان کے سفارتی مشنوں اور قونصل خانوں کی سیکورٹی میں کس طرح نقب لگانے کی اجازت دی گئی۔حکومت ہند نے کینیڈا کی حکومت کو ویانا کنونشن کے تحت اس کی ذمہ داریوں کی یاد دہانی کرائی اور ایسے افراد کی گرفتاری اور مقدمہ چلانے کا مطالبہ کیا جن کی پہلے ہی اس طرح کی کارروائیوں میں ملوث ہونے کی نشاندہی کی گئی ہے۔حکومت ہند نے کینیڈا کے ہائی کمشنر کو مطلع کیا کہ یہ توقع ہے کہ حکومت کینیڈا ہمارے سفارت کاروں کی حفاظت اور ہمارے سفارتی احاطے کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی تاکہ وہ اپنے معمول کے سفارتی کام انجام دے سکیں۔خیال رہے کہ گزشتہ روز بنگلورو میں ایک پروگرام میں ایس جے شنکر نے کہا تھا "کئی ممالک سفارت خانوں کی سیکورٹی کو لے کر بہت لاپرواہ ہیں۔

سپریم کورٹ پر متنازعہ ریمارکس معاملے میں الہ آباد ہائی کورٹ کی بیرسٹر اویسی کے خلاف کارروائی پر روک

پریاگ راج: 26/مارچ (عصر حاضر نیوز) الہ آباد ہائی کورٹ نے اتر پردیش حکومت کو ہدایت دی ہے کہ وہ سپریم کورٹ کے خلاف متنازع ریمارکس سے متعلق معاملے میں آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے سربراہ اسدالدین اویسی کے خلاف 24 اپریل تک کوئی کارروائی نہ کرے۔واضح رہے کہ 2019 میں رام جنم بھومی بابری مسجد تنازع میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد اویسی نے مبینہ طور پر کہا تھا کہ سپریم کورٹ سپریم ہے لیکن ایسا نہیں کی وہ غلطی نہیں کر سکتا ہے۔الہ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس راجیو گپتا نے سی جے ایم کورٹ سدھارتھ نگر اتر پردیش کے ذریعہ جاری کردہ سمننگ آرڈر کو چیلنج کرنے والی سی آر پی سی کی دفعہ 482 کے تحت اویسی کی طرف سے دائر درخواست میں یہ حکم دیا۔اویسی کے وکیل نے دلیل دی کہ ان کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 153 (A) کے تحت مقدمہ چلایا جا رہا ہے لیکن سیکشن 196 (1) سی آر پی سی کے تحت متعلقہ اتھارٹی سے ضروری منظوری نہیں لی گئی تھی اور اس طرح پوری کارروائی قانون کی نظر میں غلط تھی۔سنگل جج کی بنچ نے رائے دی کہ اس معاملے پر غور کرنے کی ضرورت ہے اور اس معاملے میں شکایت کنندہ کو نوٹس جاری کیا اور کیس کی سماعت کی اگلی تاریخ 24 اپریل مقرر کی۔عدالت نے مشاہدہ کیا کہ اس وقت تک سیکشن 153-A، 295 کے تحت شکایت کیس (ایم پی/ایم ایل اے) نمبر 566 آف 2022 میں درخواست گزار کے خلاف کوئی زبردستی کارروائی نہیں کی جائے گی۔یہ معاملہ ضلع سدھارتھ نگر کے پولیس اسٹیشن شوہرت گڑھ کے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سدھارتھ نگر کی عدالت میں زیر سماعت ہے۔رام جنم بھومی بابری مسجد تنازعہ میں سپریم کورٹ کے 2019 کے فیصلے پر ان کے ریمارکس کے بعد اویسی کے خلاف شکایت درج کی گئی تھی۔

REGD No,157/2022 Estd. 2022
عنایہ ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ
INAAYA EDUCATIONAL AND CHARITABLE TRUST
H.No 30-95/1 Bharat Nagar, Old Safilguda, Moula Ali, Medchal-Malkajgiri, Dist. Hyderabad, 500040 T.S
رمضان المبارک کے موقع پر مستحق روزہ دار خاندانوں میں راشن تقسیم کا منصوبہ
ایک پیاپکیج ₹ 2,400
پانچ پیاپکیج ₹ 12,000
دس پیاپکیج ₹ 24,000
اہل خیر حضرات حسب استطاعت
جس میں درجِ ذیل اشیاء شامل رہیں گی:
چاول 25 کلو، تیل 2 کلو، مسور کی دال 1 کلو، چنے کی دال 1 کلو، شکر 1 کلو، کھجور 1 کلو، بیسن 1 کلو، موٹا نمک 1 کلو، باریک نمک 1 کلو، ادرک لہسن آدھا کلو، لال مرچ پاوڈر آدھا کلو، املی آدھا کیلو، آچار پاؤ کلو، پتی پاؤ کلو، ہلدی 100 گرام
جملہ پندرہ اشیاء پر مشتمل ایک پیکیج کی قیمت 2400 روپے طے کی گئی ہے۔
8790142362
BHIM UPI
نوٹ: جن لوگوں پر شرعاً فدیہ واجب ہے وہ لوگ بھی اپنے فدیہ کی رقم اس مد میں دے سکتے ہیں۔
تعاون کے لیے ان نمبرات پر ربط کریں ان شاء اللہ ہمارے نمائندے پہنچ جائیں گے۔
Account Name: INAAYA EDUCATIONAL AND CHARITABLE TRUST
A/C.No.: 50200074793072 IFSC.CODE: HDFC0004095
BANK: HDFC BANK, BRANCH: MOULA ALI

'کائر ہے اس دیش کا پردھان منتری، لگا دو کیس مجھ پر، جیل لے جاؤ مجھے بھی!'

پرینکا گاندھی کا وزیر اعظم مودی پر سخت حملہ، دہلی میں ستیہ گرہ، کانگریس قائدین کے خطابات

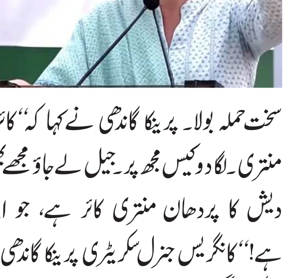

نئی دہلی: 28/مارچ (عصر حاضر نیوز) راہل گاندھی کی پارلیمنٹ کی رکنیت منسوخی کے خلاف راج گھاٹ پر کانگریس کے ستیہ گرہ سے بولتے ہوئے پارٹی کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے وزیر اعظم مودی پر سخت حملہ بولا۔پرینکا گاندھی نے کہا کہ" کائر ہے اس دیش کا پردھان منتری۔لگا دو کیس مجھ پر۔جیل لے جاؤ مجھے بھی۔لیکن سچائی یہی ہے کہ اس دیش کا پردھان منتری کائر ہے، جو اپنی ستا کے پیچھے چھپا ہوا ہے!" کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے کہا "میرے والد کا جسد خاکی ترنگے جھنڈے میں لپیٹا گیا تھا اور میرا بھائی اپنے والد کے جازے کے پیچھے پیدل چل کر یہاں پہنچا تھا۔اس شہید کے بیٹے کی بے عزتی کی جاتی ہے۔اسے غدار ملک کہا جاتا ہے، میر جعفر کہا جاتا ہے۔اس کی ماں کے بے عزتی کرتے ہیں۔آپ کے وزیر پارلیمنٹ میں میری والدہ کی بے عزتی کرتے ہیں۔کہتے ہیں کہ یہ خاندان نہرو نام کا استعمال کیوں نہیں کرتا۔کہا جاتا ہے کہ راہل گاندھی کو معلوم نہیں ہے کہ اس کا باپ کون ہے! لیکن آپ پر کوئی مقدمہ نہیں ہوتا، آپ کو دو سال کی کوئی سزا نہیں ملتی اور نہ ہی آپ کو پارلیمنٹ سے کوئی باہر نکالتا۔آپ کو کوئی نہیں کہتا کہ 8 سالوں کے لئے انتخاب نہیں لڑ سکتے۔" پرینکا گاندھی نے مزدی کہا " آج تک ہم خاموش رہے اور ہمارے خاندان کی لگاتار بے عزتی کی گئی۔میرے بھائی نے پارلیمنٹ میں مودی کو گلے لگایا اور کہا کہ میں آپ سے نفرت نہیں کرتا۔لیکن آپ کی نفرت کی کوئی انتہا نہیں ہے۔آپ ہمیں کنبہ پرور قرار دیتے ہو، بھگوان رام کون تھے، کیا وہ بھی کنبہ پرور تھے، جو اپنے خاندان کے اقدار کے لئے لڑے۔کیا کرشن بھگوان بھی کنبہ پرور تھے۔" انہوں نے کہا "کیا ہمیں شرم آنی چاہئے کہ ہمارے خاندان کے ارکان اس ملک کے لئے شہید ہوئے؟ اس ملک کی جمہوریت کو میرے خاندان کے اپنے خون نے سینچا ہے۔" انہوں نے کہا "اگر آپ سمجھتے ہو کہ تمام ایجنسیوں کو لگا کر، چھاپہ مار کر ہمیں ڈرا سکتے ہیں تو غلط سوچتے ہو، ہم اور مضبوطی سے لڑیں گے۔ اس ملک کی جمہوریت کے لئے ہم کچھ بھی کرنے کے لئے تیار ہیں۔کیا عوام کو یہ سب نظر نہیں آتا؟ آپ کی تمام دولت لوٹ کر ایک آدمی کو دی جا رہی ہے۔کیا یہ راہل گاندھی کی دولت ہے۔یہ عوامی شعبہ کے ادارے کس کے ہیں جو یکے بعد دیگرے انہیں دئے جا رہے ہیں؟ یہ سب آپ کے ہیں اور ان سے آپ کو ہی روزگار ملتا ہے، کسی بڑے اڈانی سے روزگار نہیں ملتا۔راہل گاندھی نے ایسا کیا کہا جو اتنی بڑی سزا سنا دی گئی۔انہوں نے صرف دو سوال ہی پوچھ لئے نہ! جواب نہیں دے پائے تو بوکھا گے! جب کوئی متکبر شخص سوالوں کا جواب نہیں دے پاتا تو وہ اسی طرح کی حرکتیں کرتا ہے۔" پوری حکومت، پوری پارلیمنٹ اور تمام وزرا ایک اڈانی کو بچانے کی کوشش کیوں کر رہے ہیں؟ جس کے 20 ہزار کروڑ شیل کمپنیوں میں لگے ہوئے ہیں، اس کو بچایا جا رہا ہے۔

Education is the movement from Darkness to Light
OSM JUNIOR & DEGREE COLLEGE
Affiliated to TSBIE & OU
LEARN & SERVE
CRASH COURSE - 2023
NEET / EAMCET / JEE
BATCHES WILL BE COMMENCING
FROM 03-04-2023
ADMISSIONS ARE OPEN
SEPARATE BUILDING FOR BOYS & GIRLS

اسرائیلی فورسز کی دراندازی بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی: سعودی عرب

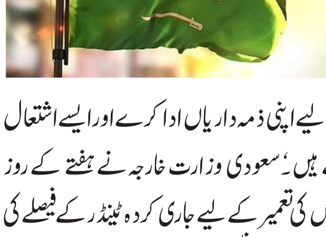

ریاض: 26/مارچ (ذرائع) سعودی عرب کی وزارت خارجہ نے فلسطینی اراضی میں قابض اسرائیلی فورسز کی جانب رواں ہفتے دوبارہ آبادکاری ورہائشی یونٹس کی تعمیر کے فیصلے کے اعلان کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔سعودی خبررساں ایجنسی 'ایس پی اے' کے مطابق وزارت خارجہ نے فیصلے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی قرار دیا ہے۔بیان میں کہا گیا کہ 'قابض حکام کی جانب سے خلاف ورزیوں کا سلسلہ جاری ہے'۔وزارت خارجہ نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیلی قبضے کو ختم کرانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کرے اور ایسے اشتعال انگیز عمل کو روکے جو بین الاقوامی امن کی کوششوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔'سعودی وزارت خارجہ نے ہفتے کے روز اسرائیلی قابض حکام کی طرف سے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں آبادکاری یونٹس کی تعمیر کے لیے جاری کردہ ٹینڈر کے فیصلے کی مذمت کی۔سعودی وزارت خارجہ نے دو روز قبل قابض اسرائیلی حکام کی جانب سے فلسطین کے مغربی کنارے کے شمالی علاقوں میں دوبارہ آبادکاری کی اجازت دینے کے فیصلے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی تھی۔وزارت خارجہ نے مملکت کی جانب سے مذکورہ فیصلے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے تمام بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی قرار دیا تھا۔

فرمانِ الٰہی

پھر اس سب کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تا کہ تم شکر ادا کرو اور (یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، اور حق و باطل میں تمیز کا معیار (بخشا) تا کہ تم راہ راست پر آؤ۔

(سورۃ البقرہ: ۵۲۔۵۳)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

یہ اوقات صرف شہر حیدرآباد دکن واطراف کے لیے ہیں Hyderabad

بہ تاریخ: 4/رمضان المبارک 1444ھ
بہ مطابق 27/مارچ 2023ء بہ روز پیر

SAHER سحر	IFTAR افطار
4:53	6:35

نوٹ: احتیاط یہ ہے کہ مذکورہ وقت پر ہی سحر ختم کردیں البتہ اس میں مزید دس منٹ کی گنجائش ہے اگر دس منٹ بعد بھی کھاتا ہے تو روزہ نہیں ہوگا۔

نماز	ابتدا	انتہا
فجر	5:15	6:09
ظہر	12:32	4:42
عصر	4:43	6:29
مغرب	6:35	7:40
عشاء	7:41	4:51
اشراق	6:29	
زوال	12:22	

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

ارشادِ نبوی ﷺ

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ خیر کی بخشش اور خلق اللہ کی نفع رسانی میں اللہ تعالیٰ کے سب بندوں سے فائق تھے اور رمضان مبارک میں آپ ﷺ کی یہ کریمانہ صفت اور زیادہ ترقی کر جاتی تھی۔ رمضان کی ہر رات میں جبرائیل امین آپ ﷺ سے ملتے تھے اور رسول اللہ ﷺ ان کو قرآن مجید سناتے تھے۔ تو جب روزانہ جبرئیل آپ ﷺ سے ملتے تو آپ ﷺ کی اس کریمانہ نفع رسانی اور خیر کی بخشش میں اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی ہواؤں سے بھی زیادہ تیزی آجاتی اور زور پیدا ہو جاتا۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

ماہِ رمضان میں بندگانِ خدا کی خدمت کے لیے ان تک ہم خود پہنچنے کی کوشش کریں

سٹی جمعیت علماء کاماریڈی کے اجلاس سے مفتی عمران خان قاسمی و دیگر کا خطاب

کاماریڈی: 26/مارچ (پریس نوٹ) ہندوستان کے باشندوں کے لیے سب سے بڑی نعمت والی تنظیم جمعیۃ علماء ھند ہے، کیونکہ ہندوستان میں ہر تنظیم کا اپنا ایک دائرہ کار متعین ہے، لیکن جمعیۃ علماء ھند جس کا دائرہ کار بڑا وسیع ہے، یہ واحد جماعت ہے، جس کا کوئی مخصوص لہجہ نہیں بلکہ ہر مسئلہ میں ہر دائرہ کار میں رہ کر کام کرتی ہے، خواہ اصلاح معاشرہ ہو، یا ملک کی اوقافی جائیدادوں کا تحفظ ہو، یا مظلوم کے حق میں آواز اٹھانا ہو، یا بے قصور نوجوانوں کی رہائی کا معاملہ ہو، مسلک ومشرب ہی نہیں بلکہ انسانیت کی بنیاد پر جو کہ عین سنت نبوی ﷺ ہے، وہ کام اس ملک میں جمعیۃ علماء ہند کر رہی ہے، یاد رکھیں جمعیۃ سے وابستگی ہمارے لئے سعادت کی بات ہے، بلکہ یہ اللہ کا فضل ہے کہ اس نے ہمیں اس تنظیم سے وابستہ کیا ہے، اکابرین کی بڑی قربانیوں اور ان کی خدمات کے بعد وجود میں آنے والی ملک کی سب سے بڑی جماعت جمعیۃ علماء ہند ہے، اکابر نے کہا کہ جمعیۃ کے کام کو صرف تنظیم کا کام نہ سمجھیں، بلکہ دین کا کام سمجھیں، مثلاً مظلوم کی آواز بن کر جب ایوانوں میں یا کسی بھی حکومتی اداروں میں نمائندگی کیجاتی ہے تو جمعیۃ کے اپنے اثر رسوخ کی وجہ سے یہ سفارش قبول کیجاتی ہے، یہ سفارشات عین سنت نبوی ﷺ پر عمل کرنا ہے، جمعیۃ کی عظمت کے ساتھ ساتھ جمعیۃ کے کاموں کی بھی عظمت کو سمجھنا چاہیے، جمعیۃ کا بہترین سرمایہ وہ حکمت عملی ہے، جمعیۃ علماء کے پلیٹ فارم سے کبھی بھی جذبات میں فیصلے نہیں کئے جاتے، کیونکہ اس کی بنیاد اور اس کا مشن اور اس کے منشور کو تقوی کے پہاڑ علماء واکابر نے طئے کیا، افراد کے مجموعہ کا نام جمعیۃ ہے، ہمیں ملکی اور مقامی سطح پر جمعیۃ سے جڑ کر کام کرنا ہے، سٹی جمعیت علماء کاماریڈی کے مشاورتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مفتی عمران خان قاسمی صدر سٹی جمعیت نے ان خیالات کا اظہار کیا نیز سلسلہ خطاب کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ علماء ہمیشہ ہی اجتماعی کام باہم مشوروں، منصوبہ بندی و باہمی اتحاد کے ساتھ کرتی ہے، حافظ فہیم الدین منیری نے کہا کہ رمضان مبارک مہینہ آچکا ہے، ہمیں ضروری ہے کہ ہم مسائل رمضان مسائل، روزہ، اعتکاف، تراویح وغیرہ کے مسائل سے واقفیت حاصل کریں اس سلسلے میں علماء کرام سے گزارش کی جاتی ہیکہ آپ اپنی مسجدوں میں اہتمام کے ساتھ شرعی مسائل سے عامۃ المسلمین کو واقف کروائیں، نیز کہا کہ افطار پارٹیوں کے چلن کو روک کر دیہات کے غریب روزے داروں کو افطار کرائیں، عید کے موقع پر عید کی خوشیوں میں شامل ہونے کی نیت سے غریبوں کو عید پیکج کے ذریعہ تعاون کریں ضرورت مند ہم تک نہ پہنچیں اس سے قبل ہم ضرورت مند تک پہنچ کر مدد کریں، اراکین جمعیۃ علماء سے خصوصیت کے ساتھ فرمایا کہ ہم کام کے سلسلہ میں ابھی سے منصوبہ بندی کریں ہمارے شہر کے کسی بھی محلہ کا حاجت مند پریشان نہ ہو اس کے لئے والینٹرس عبادت کے ساتھ خدمت خلق کے فریضہ کی ادائیگی کے لیے اپنے کو وقف کریں، مولانا حسین احمد حسامی نائب صدر جمعیۃ علماء کاماریڈی نے خدام دین کی خدمت کی طرف توجہ دلائی اور کہا کہ گزشتہ سال بھی رمضان المبارک کی مناسبت سے ماشاء اللہ خدام دین کی خدمت کی گئی تھی، چنانچہ اس سال بھی اس تجویز کی منظوری دی جائے، حافظ محمد یوسف حلیمی انور جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء کاماریڈی نے نظامت کے فرائض انجام دیئے، حافظ محمد عبدالواجد علی خان حلیمی سکریٹری جمعیۃ علماء کاماریڈی نے قرات کلام پاک کے ذریعے مشاورتی اجلاس کا آغاز کیا، جبکہ اس اجلاس میں الحاج سید عظمت علی جنرل سکریٹری، میر فاروق علی خازن جمعیۃ، شیخ اسماعیل صدر حلقہ بلال حافظ محمد تقی الدین منیری پریس سکریٹری محمد حمزہ سکریٹری حلقہ مدینہ محمد فیروز الدین پریس سیکریٹری ضلع جمعیت علماء کاماریڈی کے علاوہ علماء حفاظ کرام صدور مساجد ونوجوان جمعیۃ کی کثیر تعداد موجود تھی، نیز مہ داران مسجد محبوب صالحین نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ تمام شرکاء کی ضیافت کا اہتمام کیا۔

جامعہ نظامیہ حیدرآباد کی تعاون کی اپیل

حیدرآباد 25 مارچ (پریس نوٹ) شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ مولانا مفتی خلیل احمد صاحب نے صحافت کیلئے جاری کردہ اپنے بیان میں کہا ہے کہ جامعہ نظامیہ حیدرآباد عامۃ المسلمین کے لئے محتاج تعارف نہیں ہے۔ یہ ادارہ گذشتہ 152 سال سے ملت اسلامیہ کی مسلسل دینی رہبری میں مسلسل مصروف ہے اور علوم اسلامیہ کی اشاعت وترویج کا فریضہ انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ نظامیہ اپنے طلبہ کو تعلیمی وتدریسی ضروریات کے علاوہ تمام بنیادی خدمات قیام، طعام، میڈیکل اور ادویات وغیرہ مفت فراہم کرتا ہے۔ جامعہ نظامیہ اور کلیۃ البنات کے علاوہ جامعہ کے دیگر تعلیمی پراجکٹس کے اخراجات، تعمیری سرگرمیوں اور ترقیاتی کاموں پر سالانہ کروڑہا روپیوں کا صرفہ ہے۔ جامعہ کے حساب کی آڈٹ محی الدین اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاونٹس کے ذریعہ کروائی جاتی ہے۔ جامعہ نظامیہ کو عنایت کردہ رقومات کی محکمہ انکم ٹیکس سے 80-G کے تحت انکم ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ جن میں علماء کرام مشائخ عظام، دانشوران قوم اور ماہرین تعلیم شامل ہیں۔ مخیر حضرات سے خواہش کی جاتی ہے کہ رمضان کے اس مبارک موقع پر زیادہ سے زیادہ تعاون کریں۔ صدر مرکز جامعہ نظامیہ شبلی گنج حیدرآباد پر فون نمبرات 24416847، 24576772 پر مطلع فرمائیں تو کارکن کو روانہ کیا جائیگا۔ جامعہ نظامیہ پر صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک رقومات جمع کی جاسکتی ہیں۔ بنک کے ذریعہ رقومات جمع کروانے والے اصحاب خیر چیکس اور ڈرافٹس پر صرف "Jamia Nizamia" تحریر فرما کر کراس کردیں۔ SBI Baradari Branch A/c No 10194046903, IFS Code : SBIN0003256 پر بھی آن لائن رقومات جمع کئے جاسکتے ہیں (1) صدر مرکز جامعہ نظامیہ کے علاوہ (2) کمرشیل کامپلکس، روبرو اسٹیٹ بینک آف انڈیا، گن فاونڈری، عابڈس 9030477514

معاشرہ کو دین ودنیا کی تعلیم سے آراستہ خواتین کی ضرورت

جامعہ مکارم الاخلاق عنبرپیٹ کے جلسہ تقسیم اسناد سے محترمہ ناصرہ خانم و دیگر کا خطاب

حیدرآباد: 26/مارچ (پریس نوٹ) آج معاشرہ کو ایسی خواتین کی ضرورت ہے جو بیک وقت دین اور دنیا دونوں تعلیم سے آراستہ ہوکر اسلام کی نمائندہ اور حقیقی ترجمان بنے اور اسلامی حمیت اور وقار کے ساتھ اسلام کو درپیش چیلنجس کا مقابلہ کرسکے ان خیالات کا اظہار محترمہ ناصرہ خانم صاحبہ معاون مرکزی سکریٹری جماعت اسلامی ہند نے جامعہ مکارم الاخلاق عنبرپیٹ، حیدرآباد کے جلسہ تقسیم اسناد سے اپنے صدارتی خطاب میں کیا۔ صدر صاحبہ نے طالبات کی ہمت افزائی کرتے ہوئے انکے تعلیمی مظاہرہ کو خوب سراہا۔ پروفیسر اشرف رفیع صاحبہ سابقہ صدر شعبہ اردو عثمانیہ یونیورسٹی نے جلسہ سے مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے ڈائرکٹر جامعہ ڈاکٹر رفعت سیما اور انتظامیہ کو مبارکباد دی اور توقع ظاہر کی کہ جامعہ کی فارغات صالح معاشرہ کی تشکیل میں کلیدی رول ادا کریں گی۔ انہوں نے فارغات جامعہ کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے علم کے ساتھ ساتھ اعلیٰ اخلاق و کردار سے آراستہ ہوکر ایک بہترین مثال بنیں کیونکہ ایسا علم بے فیض ہے جس میں اخلاق کی خوشبو نہ ہو۔ اس موقع پر محترمہ زبیدہ وہاب صاحبہ سکریٹری شعبہ دینی تعلیم جماعت اسلامی اور ڈاکٹر لطیف النساء صاحبہ سابق پروفیسر شعبہ میتھامیٹکس عثمانیہ یونیورسٹی نے جامعہ کی طالبات کی حوصلہ افزائی کی اور دعاؤں سے نوازا۔ ڈاکٹر رفعت سیما، ڈائرکٹر جامعہ مکارم الاخلاق نے اپنے تعلیمی رپورٹ میں بتایا کہ 2019ء سے 2022ء تک 65 طالبات نے عالمیت وفضیلت سے جامعہ راحت عالم (ریگولر) اور جامعہ مکارم الاخلاق (اتوار کے کلاسس) کے ذریعہ فراغت حاصل کی۔ جامعہ کے آن لائن کلاسس سے بھی ہندوستان اور بیرون ہند ملکوں کے خواتین عالمیت کے کورس سے استفادہ کررہی ہیں۔ اس موقع پر جامعہ کی دو فارغات ملیحہ مبین اور سیدہ سحر کو خصوصی طور پر تہنیت پیش کی گئی جنہوں نے عالمہ وفاضلہ ہونے کے ساتھ ساتھ بالترتیب قانون کی ڈگری اور آرکیٹکچر میں ٹاپ کرتے ہوئے یونیورسٹی سے دو گولڈ میڈلس حاصل کئے۔ اس پروگرام میں میمونہ، سارہ، صدیقہ، مریم اور ریحانہ نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔ علاوہ ازیں معلمات جامعہ نے خواتین سے متعلق شرعی مسائل پر ایک مذاکرہ بھی پیش کیا گیا جس میں سیدہ صدف، سیدہ سحر، عفت عائشہ، عذری فردوس اور حسنی حسن نے صرف مرد کو طلاق کا اختیار کیوں، نفقہ مطلقہ، تعدد ازدواج اور میراث کے مسائل اور انکی اہمیت وحکمت پر روشنی ڈالی۔ حجاب ایک رحمت کے عنوان پر ایک پراثر ڈرامہ بھی پیش کیا گیا جس میں پردے پر کئے جانے والے اعتراضات کا قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیا گیا۔ آخر میں ننھی منی طالبات نے نظم پیش کی جس کا عنوان "میں مسلم قوم کی بیٹی ہوں، پردہ کرتی ہوں" تھا۔ معلمات جامعہ سیدہ صدف اور سیدہ سحر نے نظامت کے فرائض انجام دیئے اور محترمہ مجیب النساء صاحبہ کے کلمات تشکر اور صدر جلسہ محترمہ ناصرہ خانم صاحبہ کی دعاء پر جلسہ کا اختتام عمل میں آیا۔

رمضان میں دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت تلنگانہ وآندھرا کے اوقات

حیدرآباد: 26/مارچ (پریس نوٹ) مولانا محمد ارشد علی قاسمی سیکرٹری مجلس تحفظ ختم نبوت کے بموجب ماہ رمضان المبارک میں دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ تلنگانہ وآندھرا پردیش متصل مسجد الماس کالی قبر چادر گھاٹ کے اوقاتِ کار 11 بجے دن سے شام 5 بجے تک رہیں گے اتوار کے دن بھی دفتر کھلا رہے گا فون نمبر برائے رابطہ: 9949144557 / 9985030527

راہل گاندھی کو نااہل قرار دینے پر گاندھی بھون میں 'سنکلپ ستیہ گرہ

حیدرآباد:26/مارچ (عصر حاضر نیوز) راہول گاندھی کو نااہل قرار دینے پر کانگریس کے ساتھ ساتھ اپوزیشن نے بھی برہمی کا اظہار کیا ہے۔راہل کو دو سال قید کی سزا سنانے والی عدالت نے انہیں اپیل کے لیے 30 دن کا وقت دیا تھا۔تاہم تمام اپوزیشن جماعتوں نے راہول گاندھی کو قید کے 24 گھنٹے کے اندر نااہل قرار دیے جانے کی مذمت کی ہے۔انہوں نے مرکزی حکومت کی جانب سے لئے گئے فیصلے پر فوری نظر ثانی کا مطالبہ کیا۔اس تناظر میں راہل کو نااہل قرار دینے

کے معاملے کو سنجیدگی سے لینے والی کانگریس کی اعلیٰ قیادت نے بی جے پی حکومت پر دباؤ بڑھانے کے لیے احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا۔ اسی کے تحت ریاست میں آج صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک گاندھی بھون میں گاندھی مجسمہ کے سامنے احتجاج کیا گیا ہے۔اطلاعات کے مطابق پی سی سی صدر ریونت ریڈی نے پہلے ہی تمام کانگریس قائدین سے احتجاجی سرگرمیوں میں حصہ لینے کا مطالبہ کیا ہے۔پارٹی رہنما اور کارکن بڑے پیمانے پر احتجاجی پروگراموں میں شرکت کر رہے ہیں۔سی ایل پی لیڈر بھٹی وکرمارکا آصف آباد منڈل کے بوری گوڑہ گاؤں میں پدیاترا کیمپ میں پارلیمنٹ کے ذریعہ راہول گاندھی کی نااہلی کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔بھٹی وکرمارکا، جو آج شام چار بجے تک سنکلپ دکشا کریں گے۔سنکلپا دیکشا کے آغاز سے پہلے،سی ایل پی لیڈر نے بابائے قوم مہاتما گاندھی، بھارت رتن بابا صاحب امبیڈکر اور آئرن وومن محترمہ اندرا گاندھی کی تصویروں کو خراج عقیدت پیش کیا۔

رمضان المبارک میں چارمینار کے اطراف پارکنگ کے وسیع انتظامات

حیدرآباد:26/مارچ (عصر حاضر نیوز) ماہِ رمضان کے آغاز کے بعد چارمینار شہر حیدرآباد کا انتہائی مصروف ترین علاقہ بن جاتا ہے۔

اسی کے پیش نظر حیدرآباد ٹریفک پولیس نے چارمینار اور مدینہ بلڈنگ کے اطراف 200 ٹریفک پولیس کو تعینات کر کے رمضان کے لیے وسیع انتظامات کیے ہیں۔ٹریفک پولیس اہلکار چوبیس گھنٹے کام کریں گے اور ٹریفک کی روانی کو یقینی بنائیں گے اور ٹریفک جام نہیں ہوگا۔فلک نما، چارمینار، میر چوک اور بہادر پورہ پولیس اسٹیشنوں میں اضافی ٹریفک کرینیں فراہم کی گئی ہیں۔اے سی پی ٹریفک چارمینار اے سرینواس راؤ نے کہا کہ ٹریفک انتظامات عید الفطر کے تک جاری رہیں گے اور مکہ مسجد میں نماز ادا کرنے والے نمازیوں اور خریداروں کو کسی قسم کی تکلیف سے بچنے کے لیے تمام مخلصانہ کوششیں کی جائیں گی۔ٹریفک پولیس نے پارکنگ کی جگہوں کی نشاندہی کی۔ چارمینار نظامیہ ہاسپٹل، مفید الانام اسکول عالیجاہ کوٹلہ، سردار محل کمپلیکس، موتی گلی پرانا پنشن آفس، اردو مسکن آڈیٹوریم خلوت، ایس وائی جے کمپلیکس پتھر گٹی، کیو کیو ایس یو ڈی اے اسٹیڈیم ہائی کورٹ روڈ، پرانا بس اسٹینڈ چارمینار اور جلوخانہ کامپلکس مندرجہ ذیل پارکنگ کی جگہیں ہیں۔

ایم ایل سی انتخابات میں کامیابی کے بعد تلگو دیشم پارٹی کے حوصلے بلند

28/مارچ سے سلسلہ وار پروگراموں کا منصوبہ، حیدرآباد میں ٹی ڈی پی پولیٹ بیورو کے اجلاس سے ہوگا آغاز

حیدرآباد:26/مارچ (عصر حاضر نیوز) ایم ایل سی انتخابات تلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) میں جیت کا جوش جاری ہے۔اس تناظر میں انتظامیہ نے رواں ماہ کی 28 تاریخ سے سلسلہ وار پروگراموں کا منصوبہ بنایا ہے۔ایم ایل سی نے انتخابی فتح کی تقریبات' عوامی مسائل پر جدوجہد' تنظیمی پروگراموں کی سرگرمیوں کا اہتمام کیا۔پارٹی اس ماہ کی 28 تاریخ کو حیدرآباد میں پولیٹ بیورو میٹنگ کرے گی۔حیدرآباد میں طویل عرصے کے بعد پولیٹ بیورو کی میٹنگ ہوگی۔قائدین پولیٹ بیورو میٹنگ میں مئی میں مہاناڈو کے انعقاد سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔دونوں تلگو ریاستوں میں سیاسی پیش رفت اور عوامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا جائے گا اور قراردادیں منظور کی جائیں گی۔قیادت نے ٹی ڈی پی کے 42ویں یوم تاسیس کو شاندار طریقے سے منانے کا فیصلہ کیا ہے۔پارٹی کے یوم تاسیس کے موقع پر 29 مارچ کو حیدرآباد میں پارٹی نمائندوں کا اجلاس منعقد ہوگا۔دونوں ریاستوں کے ٹی ڈی پی قائدین نامپلی نمائش میدان میں منعقد ہونے والی میٹنگ میں شرکت کریں گے۔پارٹی زون-1، زون-4، زون-5 کی میٹنگیں اپریل کے پہلے ہفتے میں وشاکھاپٹنم، نیلور اور کڑپہ اضلاع میں ہوں گی۔

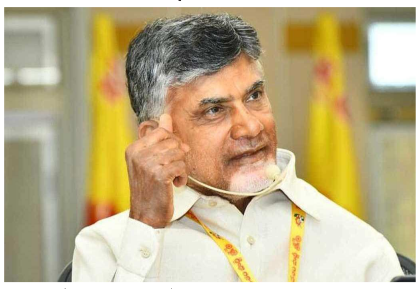

زون میٹنگوں کے بعد پارٹی کے سربراہ چندرابابو سمیت تمام ریاستی قیادت کو عوام کے درمیان واپس جانے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ایم ایل سی انتخابات کی کامیابی کو عوام کے سامنے لایا جائے گا۔تلگو دیشم پارٹی اس وقت نظم ونسق اور عوامی مسائل پر حلقہ اور ضلع سطح کی جدوجہد کے لیے مشق کر کر رہی۔پروگرام ایسے بنائے جارہے ہیں کہ ہیڈ مین سے لے کر گاؤں کی سطح کے لیڈر تک سب کچھ فیلڈ لیول پر ہو۔پارٹی کے سربراہ چندرابابو نائیڈو نے بیان دیا ہے کہ ٹی ڈی پی کو روکا نہیں جاسکتا۔اس کے مطابق پارٹی پروگراموں کا انتظام..روڈ میپ تیار کیا جارہا ہے۔

وزیراعظم مودی کا آئندہ ماہ دورہ حیدرآباد کا امکان

حیدرآباد 26 مارچ (عصر حاضر نیوز) وزیراعظم مودی کے 8 اپریل کو

حیدرآباد کے دورہ کا امکان ہے۔ذرائع کے مطابق مودی، سکندرآباد۔تروپتی وندے بھارت ٹرین کو جھنڈی دکھائیں گے۔بتایا جاتا ہے کہ اسی روز وہ سکندرآباد ریلوے اسٹیشن کی جدید کاری کے کاموں کا سنگ بنیاد بھی رکھیں گے۔ان کے دورہ کے موقع پر جلسہ کا بھی امکان ہے تاہم ان کے دورہ کی تاریخ کی ہنوز تصدیق نہیں ہو پائی ہے۔

گھروں میں دھول؛ کریم نگر میں لاریوں کو روک دیا گیا

حیدرآباد 26 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے ضلع کریم نگر مانا کنڈور منڈل مستقر میں کل شب ریت کی لاریوں کو مقامی افراد نے روک دیا۔ان مقامی افراد کا کہنا ہے کہ ان لاریوں سے ان کے مکانات میں دھول آرہی ہے اور لاریوں کے نتیجہ میں سڑک حادثات بھی پیش آرہے ہیں، اسی لئے وہ ان لاریوں کی روانگی میں رکاوٹ پیدا کر رہے ہیں۔کل شب پیش آئے اس واقعہ کے نتیجہ میں بڑے پیمانہ پر ٹریفک جام ہوگئی۔

حیدرآباد کے نہرو زولوجیکل پارک میں چیتے کی موت

حیدرآباد 26 مارچ (عصر حاضر نیوز) شہر حیدرآباد کے نہرو زوالوجیکل پارک میں دل کا دورہ پڑنے سے چیتے کی موت ہوگئی۔

2012 میں سعودی شاہی خاندان نے حیدرآباد کے نہرو چڑیا گھر کا دورہ کیا تھا۔اس وقت وہ اس چڑیا گھر سے کافی متاثر ہوئے تھے اور انہوں نے دو (مادہ اور نر) چیتے بطور تحفہ دیئے تھے تاہم مادہ چیتا 2020 میں 12 سال کی عمر میں بیماری کی وجہ سے چل بسی، اس کے بعد سے نر چیتا 15 سالہ عبداللہ جو اکیلا تھا کی گذشتہ روز دل کا دورہ پڑنے سے موت ہوگئی۔حکام نے پوسٹ مارٹم کرایا جس سے تصدیق ہوئی کہ چیتا کی موت دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی۔

کے سی آر حکومت 35 پروجیکٹ مکمل کیے جبکہ مرکز 2 پروجیکٹ بھی مکمل نہیں کر پایا

اپل اور عنبر پیٹ فلائی اوورز کے کام میں تاخیر پر کے ٹی آر کی مرکز پر تنقید

حیدرآباد:26/مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے ایم اے اینڈ یو ڈی کے وزیر کے ٹی راما راؤ (کے ٹی آر) نے اتوار کو شہر میں اپل، عنبر پیٹ فلائی اوور کے کاموں کی تکمیل میں تاخیر کے لیے مرکزی حکومت پر تنقید کی۔کے ٹی آر نے اس موضوع پر ایک ٹوئٹر صارف کے سوال کے جواب کے طور پر یہ ریمارکس دیے۔ٹوئیٹر صارف سندیپ نے وزیر سے پوچھا کہ سر! ہم کب اپل

فلائی اوور کی تکمیل کی توقع کرسکتے ہیں۔کام سست روی کا شکار رہے ہے۔ناراپلی سے روزانہ آنے والے مسافروں کو کافی پریشانی کا سامنا ہے،''۔جوابی ٹوئیٹ کرتے ہوئے کے ٹی آر نے کہا کہ دونوں فلائی اوورس کے کام بدقسمتی سے قومی شاہراہوں کے ذریعہ انجام دیے جارہے ہیں۔اپل اور عنبر پیٹ فلائی اوور بدقسمتی سے قومی شاہراہوں کے ذریعے چلائے جا رہے ہیں۔دونوں سست رفتاری سے آگے بڑھ رہے ہیں حالانکہ جی ایچ ایم سی نے اراضی کے حصول کو اپنے عہد کے مطابق مکمل کر لیا ہے جبکہ ہم نے 35 پروجیکٹ مکمل کیے ہیں وہ 2 بھی مکمل نہیں کر پا رہے ہیں۔کے سی آر حکومت اور مودی حکومت میں یہی فرق ہے،''۔

ترومالا گھاٹ پر تیندوے کی موجودگی سے سنسنی پھیل گئی

ترومالا گھاٹ 26 مارچ (ذرائع) آندھرا پردیش کی مصروف ترومالا گھاٹ روڈ پر تیندوے کے نظر آنے سے سنسنی پھیل گئی۔گھاٹ نمبر ایک کے قریب اس تیندوے کو پانی پیتا ہوا وہاں سے گذرنے والوں نے دیکھا جس کے ساتھ ہی یہ افراد خوفزدہ ہوگئے۔کئی افراد نے چھپ کر اس تیندوے کی تصاویر اور ویڈیوز اپنے سل فونس میں قید کرلیں جو دیکھتے ہی دیکھتے سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمس پر تیزی کے ساتھ وائرل ہوگئیں۔سمجھا جاتا ہے کہ یہ تیندوا شدید دھوپ، گرمی اور پانی کی کمی کے پیش نظر پانی پینے کے لئے سیشا چلم کے گھنے جنگلاتی علاقہ سے یہاں پہنچا۔اسی دوران حکام نے گاڑی سواروں سے خواہش کی ہے کہ وہ چوکس رہیں اور جانور کو کسی بھی طرح کا نقصان نہ پہنچائیں۔محکمہ جنگلات کے عہدیداروں نے اس علاقہ میں نگرانی میں اضافہ کر دیا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ گاڑی سوار اور تیندوا دونوں محفوظ رہ سکیں۔

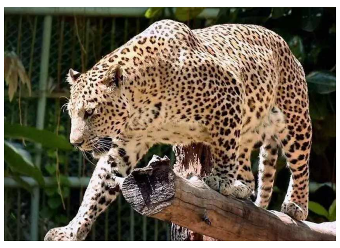

میں نہیں میرا بیٹا کانگریس میں شامل ہوگا: ڈی سرینواس

حیدرآباد 26 مارچ (عصر حاضر نیوز) سابق رکن راجیہ سبھا ڈی سرینواس نے واضح کیا ہے کہ وہ کانگریس میں دوبارہ شامل نہیں ہوں گے بلکہ ان کا بیٹا سنجے کانگریس میں شامل ہوگا۔انہوں نے نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ ان کا بڑا بیٹا سنجے دوبارہ کانگریس میں شامل ہو رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر ان کی صحت ساتھ دیتی ہے تو وہ کانگریس کے ہیڈکوارٹرس گاندھی بھون جائیں گے اور اپنے بیٹے کو آشیرواد دیں گے۔انہوں نے کہا کہ ان کا چھوٹا بیٹا اروند پہلے سے ہی بی جے پی کے ایم پی کے طور پر عوامی خدمت میں مصروف ہے۔انہوں نے کہا کہ ان کے بیٹے پارٹیوں سے قطع نظر عوام کے لیے کام کر رہے ہیں۔

اے پی کے وزیر اے سریش پیرا گلائیڈنگ کے دوران انجن کے ایک طرف جھک جانے کے واقعہ میں محفوظ

وشاکھاپٹنم:26 مارچ (ذرائع) آندھرا پردیش کے وزیر اے سریش پیرا گلائیڈنگ کے دوران انجن کے ایک طرف جھک جانے کے واقعہ میں محفوظ رہے۔وزیر موصوف اتوار کو وشاکھاپٹنم کے دورہ پر تھے جہاں انہوں نے وشاکھا کے آر کے بیچ (آر کے بیچ) پر پیرا گلائیڈنگ کی تاہم ٹیک آف کے دوران انجن ایک طرف جھک گیا۔اسی وقت وزیر موصوف کے حفاظتی عملہ نے چوکسی کا مظاہرہ کیا جس سے ایک بڑا حادثہ ٹل گیا اور وزیر موصوف محفوظ رہے۔وشاکھا میں جی 20 سربراہی اجلاس کے حصہ کے طور پر میراتھن اور ایڈونچر کھیلوں کا انعقاد کیا جارہا ہے۔میراتھن کا افتتاح وزراء اے سریش، ریڈیش راجانی اور ڈی امرناتھ نے کیا۔بعدازاں منتظمین کی دعوت پر وزیر سریش پیرا گلائیڈنگ کے لیے تیار ہو گئے لیکن ہوا کی سمت مناسب نہ ہونے کے سبب اس کا انجن ایک طرف جھک گیا۔

راہل گاندھی کے لئے سنہری موقع

سورت کی ایک عدالت سے دوسال کی سزا سنائے جانے کے بعد راہل گاندھی کی لوک سبھا رکنیت منسوخ کردی گئی ہے۔ گزشتہ جمعہ کو لوک سبھا سکریٹریٹ نے جب اس کی اطلاع جاری کی تو ملک میں زبردست سیاسی ہلچل تھی۔ کانگریسی کارکنان سراپا احتجاج بن کر سڑکوں پر نکل آئے اور پارلیمنٹ کے احاطے میں اس فیصلے کے خلاف اپوزیشن اتحاد کے عجیب وغریب نظارے دیکھنے کو ملے۔ حالانکہ اپوزیشن پارٹیاں حکومت اور سرکاری ایجنسیوں کی ظلم وزیادتی کے خلاف پہلے سے ہی سراپا احتجاج تھیں، لیکن راہل گاندھی کی رکنیت ختم کردیئے جانے کے بعد ان میں ایک نئی توانائی نظر آرہی ہے۔ اپوزیشن لیڈران کے خلاف اس وقت سی بی آئی اور ای ڈی کی جو یک طرفہ مہم چل رہی ہے، اس نے سبھی کو پریشان کررکھا ہے۔ کہا جارہا ہے کہ حکومت اور اس کی مشنری اپوزیشن کو ٹھکانے لگانے کی راہ پر گامزن ہے، جبکہ اپنے چہیتوں کی بدعنوانیوں اور گھوٹالوں کی پردہ پوشی کی جارہی ہے۔ اس سوال پر پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کا دوسرا حصہ مسلسل تعطل کا شکار ہے اور وہاں کوئی کارروائی نہیں ہوپارہی ہے۔ اس دوران راہل گاندھی کی لوک سبھا رکنیت منسوخ کئے جانے کے بعد صورتحال نے ایک نیا موڑ لے لیا ہے۔

حالانکہ یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ کسی سیاستداں کو سزا سنائے جانے کے بعد کسی قانون ساز ادارے کی رکنیت کے لیے نااہل قرار دیا گیا ہے۔ اس سے قبل لالو پرساد یادو اور اعظم خاں جیسوں کی رکنیت ان ہی الزامات میں جاچکی ہے۔ لیکن راہل گاندھی کا معاملہ یہ ہے کہ وہ اس وقت حکومت کی آنکھوں کا کانٹا بنے ہوئے ہیں۔ انھوں نے اڈانی معاملے میں حکومت کو گھیر رکھا ہے اور بار بار اڈانی سے وزیراعظم مودی کے رشتوں پر سوال پوچھ رہے ہیں۔ اس معاملے میں انھوں نے پارلیمنٹ میں جو دھواں دھار تقریر کی تھی اسے ریکارڈ سے ہٹادیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لوک سبھا سے ان کی رکنیت ختم کرنے کو انتقامی سیاست سے تعبیر کیا جارہا ہے۔

علاوہ ازیں راہل گاندھی نے پچھلے دنوں لندن کے سفر کے دوران ہندوستانی جمہوریت کو لاحق خطرات سے متعلق جو بیان دیا تھا، اسے حکومت نے ملک دشمنی کا سب سے بڑا مقدمہ بناکر ان کے خلاف محاذ کھول رکھا ہے۔ یہاں تک کہ بی جے پی ترجمان سمبت پاترا نے ان کا موازنہ میر جعفر جیسے غدار وطن سے کیا۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ سیاست میں زبان اور ذہن کی سطح کتنی پست ہوگئی ہے مگر المیہ یہ ہے کہ سیاسی زبان درازی کی سزا صرف اور صرف اپوزیشن لیڈروں کو مل رہی ہے جبکہ حکومت میں بیٹھے ہوئے لوگ اس سے محفوظ ہیں۔ آپ کو یاد ہوگا کہ بوفورس توپ سودے کے زمانے میں ایک نعرہ ایجاد کیا گیا تھا "گلی گلی میں شور ہے، راجیو گاندھی چور ہے۔" یہ نعرہ کسی ثبوت کے بغیر ایک بہتان ہی تھا لیکن اس وقت اپوزیشن میں ایسے لوگ موجود تھے جو بڑے زور وشور سے یہ نعرہ لگارہے تھے۔ لیکن اس وقت کسی نے اس کی گرفت نہیں کی۔

راہل گاندھی کو ان کے جس بیان کے لیے سورت کی عدالت نے سزا کا مستحق قرار دیا ہے، وہ دراصل 2019 کا معاملہ ہے۔ راہل گاندھی نے کولار کے جلسہ عام میں اس بات پر حیرت کا اظہار کیا تھا کہ " کیسے سبھی چوروں کا سرنیم مودی ہوتا ہے۔" جس وقت سورت کی عدالت نے انھیں دوسال کی سزا سنائی تو وہ عدالت میں موجود تھے اور ان کے وکیل نے یہ دلیل دی تھی کہ یہ بیان ارداتاً نہیں دیا گیا تھا لیکن عدالت نے اس پر توجہ نہیں دی۔ استغاثہ کی دلیل تھی کہ ملزم ایک ممبر پارلیمنٹ ہے اور اگر اسے یونہی چھوڑ دیا گیا تو غلط پیغام جائے گا۔ قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں راہل براہ راست ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کا دروازہ نہیں کھٹکھٹا سکتے کیونکہ ان کو سزا ایک فوجداری کیس میں ہوئی ہے۔ البتہ کوئی تیسرا فریق ہائی کورٹ سے مداخلت کی اپیل کرسکتا ہے۔ ایک شکایت یہ بھی ہے کہ راہل گاندھی کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 202 کے تحت مناسب قانونی کارروائی نہیں ہوئی۔ ان کے وکیل نے یہ بھی دلیل دی کہ اس معاملے میں نریندر مودی کو خود شکایت کنندہ ہونا چاہئے تھا، کیونکہ شکایت کنندہ پرنیش مودی راہل کی تقریر کا نشانہ نہیں تھے۔ اب یہ بحث کا موضوع ہوسکتا ہے کہ وکیل دفاع کی اس دلیل کے بعد بھی کیا راہل کے بیان کو غیر ارادتاً کہا جاسکتا ہے نہیں؟

سیاست میں تیکھے حملے کوئی نئی بات نہیں ہیں۔ لیکن حالیہ عرصے میں سیاسی مکالمہ کی سطح جتنی پست ہوئی ہے، وہ اس سے پہلے کبھی نہیں تھی۔ اس کے لیے کسی فرد واحد کو ذمہ دار قرار نہیں دیا جاسکتا۔ گزشتہ عرصہ میں ایسے بہت سے نعرے ایجاد کئے گئے ہیں جنھیں کسی بھی طور درست قرار نہیں کہا جاسکتا، لیکن حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ان پر عدالت یا کسی اور نے توجہ نہیں دی۔ آج کی لچر سیاسی زبان کے لیے کسی خاص شخص کو موردالزام ٹھہرانا عجیب سا لگتا ہے، لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ قانون دستیاب ثبوتوں کی بنیاد پر ہی اپنا کام کرتا ہے۔ ضروری نہیں کہ بڑی عدالتوں میں راہل کو راحت ملے اور ان کی لوک سبھا رکنیت بحال ہوجائے۔ لالو پرساد اور اعظم خاں جیسوں کے معاملوں میں ہم سب دیکھ چکے ہیں۔ یہ دونوں اسی قسم کے معاملوں میں قصوروار قرار دیئے گئے تھے، لیکن انھیں اعلیٰ عدالتوں سے راحت نہیں ملی۔ فی الحال صورتحال یہ ہے کہ لوک سبھا سکریٹریٹ نے کیرل کی وائناڑ سیٹ کو خالی قرار دے دیا ہے جہاں سے راہل گاندھی 2019 میں لوک سبھا کا چناؤ جیتے تھے۔ الیکشن کمیشن اب اس سیٹ پر ضمنی الیکشن کا اعلان کرسکتا ہے۔ دہلی میں راہل گاندھی کو سرکاری بنگلہ بھی خالی کرنا پڑسکتا ہے۔ اگر راہل کی سزا کا فیصلہ اعلیٰ عدالت برقرار رکھتی ہے تو وہ اگلے آٹھ سال تک چناؤ بھی نہیں لڑپائیں گے۔ دوسال کی سزا پوری کرنے کے بعد وہ اگلے چھ سال کے لیے نااہل رہیں گے۔

کانگریس نے سوال اٹھایا ہے کہ صدر جمہوریہ ہی الیکشن کمیشن کے ساتھ مشورہ کرکے کسی ممبر پارلیمنٹ کو نااہل قرار دے سکتے ہیں۔ کانگریس نے اس معاملے میں سیاسی سطح پر لڑنے کی منصوبہ بندی کرلی ہے۔ وہ اس کے خلاف عوامی تحریک شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ قانونی لڑائی بھی لڑی جائے گی۔ پارٹی بلاک کی سطح پر احتجاج کرے گی اور دہلی میں بڑی ریلی کی جائے گی۔ دراصل کانگریس کے لیے راہل گاندھی کی لوک سبھا رکنیت ختم ہونا ایک بڑے موقع کے طور پر دیکھا جارہا ہے کیونکہ اس معاملے میں جس طرح تمام ہی اپوزیشن پارٹیاں متحد ہوکر راہل گاندھی کی حمایت میں کھڑی ہوگئی ہیں، وہ اگلے سال ہونے والے عام انتخابات کے لیے امید کی ایک کرن ہے۔ اس معاملے میں سبھی اپوزیشن جماعتوں کا ایک ہی رخ ہے۔ یہاں تک کہ عام آدمی پارٹی، ترنمول کانگریس اور سماجوادی پارٹی جیسی جماعتیں جو حالیہ عرصے میں کانگریس کو آنکھیں دکھارہی تھیں، اب ایسا محسوس ہوتا ہے سب یکجا ہوگئی ہیں۔ سبھی نے راہل گاندھی کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ یہ راہل گاندھی کے لیے ایک سنہری موقع ہے اور اگر سچ کہیں تو 'آپدا' میں اوسر' ہی ہے۔

اس وقت سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ حکومت نے اپوزیشن کو ختم کرنے کی جو روش اختیار کی ہے، اس میں اسے کامیابی ملے گی؟ اس سوال کا جواب یہی ہے کہ اپوزیشن متحد ہوکر حکومت کے اس منصوبے کو ناکام بنادے۔ اطمینان بخش بات یہ ہے کہ راہل گاندھی کے معاملے نے اپوزیشن کو یہ موقع فراہم کردیا ہے۔ وہ اپوزیشن کو ساتھ لے کر عوام کے درمیان جانے کی کوشش کرسکتے ہیں۔ اس وقت ہمارے جمہوری نظام کو جو سنگین خطرات لاحق ہیں اور جس طرح مخالف آوازوں کو خاموش کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اس سے نجات حاصل کرنے کا بس ایک ہی طریقہ ہے کہ اپوزیشن ایک ہی پرچم کے نیچے جمع ہو اور غیر دستوری، غیر جمہوری اور غیر انسانی کارروائیوں کے خلاف مشترکہ اعلان جنگ کردے۔ اگر اپوزیشن نے اس موقع کو گنوادیا تو پھر اس کی نوبت نہیں آئے گی۔

از: معصوم مرادآبادی

اظہار رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

"آج کے دور میں جس چیز کی سب سے زیادہ کمی ہے وہ ہے "سکون قلب"

موجودہ حالات میں ہر انسان کسی نہ کسی پریشانی اور مصیبت کا شکار نظر آتا ہے۔ کوئی حالات کی بُرائی کا رونا روتا ہے تو کوئی معاشی تنگی کا۔ کسی کے لئے پیٹ کا نکلنا اور رنگ سانولا ہونا مسئلہ ہے تو کوئی موذی مرض میں مبتلا ہے۔ کوئی اپنے دفتری معاملات کی وجہ سے پریشان ہے تو کوئی اپنے گھر کی ناچاقیوں سے۔ کوئی نرینہ اولاد کے لئے پریشان ہوتا ہے تو کسی کو بے اولادی کی فکر کھائے جارہی ہوتی ہے۔

الغرض ہر انسان کسی نہ کسی مسئلے سے دوچار ہے اور کوئی ایسی محفل نہیں ہوتی جس میں کوئی اپنی پریشانیوں کا گلہ نہ کررہا ہو۔ کبھی تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہمارے ساتھ سب کچھ غلط ہی ہورہا ہے، ہر کوئی میرا دشمن ہے، مجھے نقصان پہنچانا چاہتا ہے، حتیٰ کہ ایک وقت ایسا آتا ہے کہ انسان (نعوذ باللہ) اللہ سے ہی شکایتیں کرنا شروع کردیتا ہے۔ ذرا ٹھنڈے دماغ سے سوچا جائے تو بخوبی علم ہوجائے گا کہ نہ تو یہ مسائل آج کی پیداوار ہیں اور نہ ہی ایک دم سے نمودار ہوگئے ہیں، اور نہ ہی میں اکیلا ان مسائل کا شکار ہوں، بلکہ ہر دوسرا انسان ایسے مسائل کا شکار ہے، یہ مسائل ہمیشہ سے رہے ہیں اور اب تک رہینگے۔ ماضی میں بھی انسان حالات کا رونا روتے تھے، آج بھی روتے ہیں اور آئندہ بھی روتے رہینگے۔

اب یہاں یہ سوال پیدا ہوجاتا ہے کہ ہر مسئلے کا حل تو میرے پاس نہیں، میں تو اپنی حد تک کوشش کرسکتا ہوں، لوگوں کو کیسے تبدیل کروں؟ دفتر کے غلط معاملات اور سیاست کو کیسے صاف رکھوں؟ حکومتوں کے کرنے کے کام، میں کیسے کروں؟ جب بھی ہم مسائل کے حل کی طرف پیش قدمی کرنے لگینگے تو ان جیسے کئی سوالت ہمارے سامنے آ کھڑے ہونگے۔

آج کے دور میں جس چیز کی سب سے زیادہ کمی ہے وہ ہے "سکون قلب"۔ آج ہر شخص ایک چلتی پھرتی مشین بن گیا ہے اور وقت سے تیز دوڑ کر آگے نکلنا چاہتا ہے، اسی دوڑ میں مصروف ہر شخص بہت سی اعصابی بیماریوں جیسے اضطراب، پریشانی، ٹینشن، ذہنی تناؤ، بے چینی اور بے سکونی کا شکار نظر آتا ہے۔ چہروں پر کرب، ماتھے سلوٹوں سے بھرے ہوئے، مضطرب، پریشان، کوئی ناخنوں کو دانتوں سے کاٹ رہا ہے تو کوئی مسلسل اپنی ٹانگیں ہلائے جارہا ہے۔ اس اضطراب اور ذہنی تناؤ نے زندگی کو بہت پیچیدہ بنادیا ہے جس کی وجہ سے انسان مختلف قسم کے تناؤ میں مبتلا ہے اور زندگی کی نعمتوں سے بھرپور انداز میں فائدے بھی نہیں اُٹھا سکتا۔

انسان خواہشات کا ایک سمندر ہے جس میں خواہشات کبھی ختم نہیں ہوتی۔ ایک کے ختم ہونے کے بعد دوسری خواہش جنم لیتی ہے اور ان ہی خواہشات کو حاصل کرنے کی کوشش میں حضرت انسان کا واسطہ اضطراب اور بے چینی سے پڑتا ہے۔ کسی کو مال و دولت کی خواہش ہے تو کسی کو بادشاہت کی مگر حقیقت یہ ہے کہ سکون تو مال و دولت میں بھی نہیں ہے۔ اگر ہم اپنا جائزہ لیں تو دو صورتوں میں مسائل کا شکار ہوتے ہیں، مستقبل کا ان دیکھا خوف اور ماضی کی پریشانی یا پچھتاوا ہر وقت ہمیں ہلکان کررہا ہوتا ہے۔

اس وقت دنیا میں ان دونوں بیماریوں پر سب سے زیادہ تحقیق ہورہی ہے، صرف ہمارا معاشرہ ہی نہیں بلکہ ترقی یافتہ ممالک بھی اس کا شکار ہیں، بلکہ عالمی اداروں کی تحقیق کے مطابق امریکہ، برطانیہ، فن لینڈ، سنگاپور اور اسرائیل جیسے ترقی یافتہ ممالک کے افراد میں ان بیماریوں کا تناسب بہت زیادہ ہے، یعنی جن محرومیوں اور مستقبل کی ہم شکایت کررہے ہوتے ہیں اور یہ سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ چونکہ مذکورہ ممالک ترقی کی معراج پر ہیں اس لئے وہاں بسنے والے تمام افراد ان بیماریوں اور پریشانیوں سے آزاد ہونگے۔ یہ ہماری غلطی ہے، اس غلطی کی بنیادی وجہ ہماری ذہنی غلامی ہے، چونکہ ہم نے ہر معاملے میں ان کو ہی معیار بنایا ہوا ہے اس لئے ہمارے مسائل کا حل ان کے طرز زندگی میں نظر آتا ہے، تو پھر سوچنے کی بات یہ ہے کہ آخر وہ لوگ اتنی آسان زندگی اور فلاحی ریاست (جہاں تعلیم، صحت مفت، بچوں بوڑھوں، بے روزگاروں اور معذوروں کے لئے وظائف ہوں) کے باشندے ہونے کے باوجود کسی پریشانی اور خوف کا شکار کیوں؟ کیا وہاں سڑکیں ٹوٹی ہوئی ہیں؟ کیا ان کے گھروں میں پینے کا پانی نہیں آتا؟ کیا ان کے شہروں میں صفائی نہیں؟ کیا وہاں صحت کی سہولیات نہیں؟ کیا وہاں کسی کی زندگی محفوظ نہیں؟ کیا وہاں انصاف نہیں؟ آخر کیا وجہ ہے کہ وہاں کے بسنے والے اپنی زندگی سے مطمئین نہیں۔

ہمیں اپنے اوپر اور اپنے علم و دانائی پر افسوس ہوتا ہے جبکہ ان مسائل کا حل ہماری نبی کریم ﷺ چودہ سو برس پہلے ہی دے چکے تھے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے "سن لو اللہ کے اولیا کو نہ تو خوف ہوتا ہے اور نہ رنج (سورہ یونس، آیت نمبر ٦٢) یعنی جو لوگ اللہ کے راستے پر چلتے ہیں اُن کو نہ تو کل کی فکر اور آگے کا خوف ہوتا ہے اور نہ ہی وہ ماضی کی محرومیوں پر غمگین اور رنجیدہ ہوتے ہیں، بلکہ وہ ہر حال میں اللہ کے شکر گزار بندے بنتے ہیں اور اس کی نعمتوں کی قدر کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں بتادیا کہ ان مسائل اور بیماریوں سے اللہ کے ولی ہی بچ سکتے ہیں۔ اب یہاں یہ سوال ہوجاتا ہے کہ ہم تو اللہ کے ولی بن ہی نہیں سکتے، یہ تو بڑی ریاضت کا کام ہے، اپنی جان اور نفس کو مارنا پڑتا ہے، چلّے کاٹنے ہوتے ہیں، راتوں کو جاگنا ہوتا ہے، یہ ہمارے بس کی بات نہیں۔ یہ بنیادی غلط فہمی اس لئے پیدا ہوتی ہے کہ ہم نے ولی اللہ کے اصل مفہوم کو سمجھا ہی نہیں۔ اللہ نے قرآن پاک میں اپنے (اللہ کے) راستے پر چلنے والے ہر انسان کو اپنا ولی کہا ہے۔ حکم کی اطاعت کرنے والا اور ممنوعات سے رکنے والا اللہ کا ولی ہے۔ اللہ کی صفات سے متصف ہونے والا اس کا ولی ہے، بھوکے کو کھانا کھلانے والا اللہ کا ولی ہے، محتاجوں کی مدد کرنے والا اس کا ولی ہے، بے روزگاروں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے والا اللہ کا ولی ہے، انسانوں کے لئے آسانیاں پیدا کرنیوالا ہی اس کا حقیقی ولی ہے۔ یہ سب کام کرنے کے لئے صرف ایک شرط ہے کہ یہ سارے کام صرف اللہ کی رضا کے لئے اور بے غرض ہوکر کئے جائیں، مخلوق سے اس کے بدلے اور صلے کی امید اور توقع بھی نہیں رکھنی چاہئے، جیسے انبیا کرام نے کیا، انھوں نے لوگوں کو اللہ کی طرف بلانے کے بعد یہی اعلان کیا کہ میں تم سے اس بات کا اور خیر خواہی کا کوئی اجر اور بدلہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو اللہ کے پاس ہے، ولی بننا تو بہت آسان ہے، بس اُس ذات باری سے اپنا تعلق قائم کرنا ہے اور عالم ارواح میں جو اس سے وعدہ کیا تھا اُسے وفا کرنا ہے، اگر یہ کام مشکل لگ رہے ہوں تو کسی ولی کو تلاش کریں اور اس کے ساتھ وقت گذاریں، اس کی زندگی اور معاملات کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کریں اور اس کے کاموں کی برکت کو بھی اپنی آنکھوں سے دیکھ کر علم الیقین تک پہنچ جائیں۔

از: قیصر محمود عراقی کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا، ۵۸

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

بی سی سی آئی پی ایل میں بنگلہ دیشی کھلاڑیوں پر پابندی لگا سکتا ہے

نئی دہلی: 26؍مارچ (عصر حاضر نیوز) انڈین پریمیئر لیگ 2023، 31 مارچ سے شروع ہونے جا رہا ہے۔ آئی پی ایل کے آغاز سے قبل ایک بڑی خبر آئی ہے۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا اور آئی پی ایل فرنچائز کو بنگلہ دیش-سری لنکا کرکٹ کنٹرول بورڈ کے کچھ اقدامات پسند نہیں آئے ہیں۔ بی سی سی آئی ان سے ناخوش ہیں۔ اس کی وجہ سے بی سی سی آئی اگلے سیزن آئی پی ایل 2024 میں بنگلہ دیشی کھلاڑیوں پر پابندی لگا سکتا ہے۔ دونوں ممالک نے آئی پی ایل 2023 کے درمیان اپنی اپنی دوطرفہ سیریز برقرار رکھی ہے۔ ایسے میں آئی پی ایل کی ٹیم میں کھیلنے والے کئی کھلاڑی کچھ دنوں تک ٹیم سے دور رہیں گے۔ اس آئی پی ایل 2023 کے سیزن میں مستفیض الرحمان، لٹن داس اور شکیب الحسن تین بنگلہ دیشی کھلاڑی ہوں گے۔ یہ تینوں بنگلہ دیشی کھلاڑی 9 اپریل سے 5 مئی تک آئی پی ایل کے لیے موجود رہے ہیں۔ اس کے بعد پھر 15 مئی سے وہ اپنی آئی پی ایل ٹیموں میں واپسی کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی سری لنکا کے چار کھلاڑی آئی پی ایل 2023 میں کھیلیں گے۔ لیکن سری لنکا کے 4 کھلاڑیوں میں سے 3 کھلاڑی اپنی آئی پی ایل ٹیم کے لیے 8 اپریل کے بعد ہی دستیاب ہوں گے۔ سری لنکا کے کھلاڑی مہیش ٹیکشنا، وینندو ہسرنگا اور متھیشا پتھیرانا 8 اپریل کے بعد ہی آئی پی ایل میں کھیلیں گے۔ سری لنکا کے یہ تینوں کھلاڑی 8 اپریل تک نیوزی لینڈ کا دورہ کریں گے۔ فرنچائز کے ایک عہدیدار کی طرف سے کہا گیا ہے کہ 'فرنچائز مستقبل میں کچھ ممالک سے کھلاڑیوں

کے انتخاب میں اپنا رویہ بدل سکتی ہے۔ ایک طرف تسکین احمد کو این او سی نہیں ملا اور دوسری طرف اب یہ معاملہ ہے۔ اگر بی سی بی نہیں چاہتا کہ ان کے کھلاڑی کھیلیں تو انہیں رجسٹریشن نہیں کروانا چاہیے تھا۔ ایسا ہوگا کہ آنے والے وقت میں بنگلہ دیشی کھلاڑیوں کے بارے میں سوچ بدل سکتی ہے۔ بی سی بی کے صدر نظم الحسن پاپن کا کہنا ہے کہ آئی پی ایل نیلامی سے قبل آفیشلز نے ان سے کھلاڑیوں کی موجودگی کے بارے میں پوچھا تھا جس کے جواب میں نظم الحسن کے مطابق انہوں نے آفیشلز کو مکمل شیڈول دے دیا تھا، لیکن اس اطلاع کے بعد بھی حکام نے نیلامی کو آگے بڑھایا۔ تجمل نے کہا کہ 'یہ واضح ہے کہ بی سی سی آئی کے پاس بنگلہ دیش کے میچوں کے لیے کھلاڑیوں کی عدم دستیابی کا کوئی آپشن نہیں ہے۔

سعودی خواتین فٹبال ٹیم فیفا کی درجہ بندی میں داخل ہوگئی

جمعہ کے روز سعودی خواتین کی قومی ٹیم نے باضابطہ طور پر فیفا کی درجہ بندی میں شمولیت اختیار کی۔ اپنے قیام کے دو سال سے بھی کم عرصے میں صرف 18 ماہ کے بعد سعودی خواتین کی ٹیم شاندار نتائج حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی ہے۔ ویمنز فٹ بال ایڈمنسٹریشن کے آفیشل اکاؤنٹ نے ٹوئٹر پر لکھا کہ مسلسل کامیابیاں اور لگاتار جذبہ۔ 18 ماہ کی مسلسل محنت کے بعد۔ ہمیں فخر ہے کہ ہماری خواتین کی قومی ٹیم فیفا کی درجہ بندی میں شامل ہوگئی ہے۔ 2021 میں اپنے قیام کے بعد سے خواتین کی قومی ٹیم نے 9 میچز کھیلے ہیں۔ اس سال کے آغاز میں سعودی عرب کی میزبانی میں ہونے والے پہلے خواتین کے دوستانہ ٹورنامنٹ کا ٹائٹل اپنے نام کیا۔ اس فتح نے بین الاقوامی درجہ بندی میں اس کے لیے ایک نشست محفوظ کرنے میں مدد کی۔ اس کے بعد وہ فیفا اور ایشین فٹ بال کنفیڈریشن سے منظور شدہ ٹورنامنٹس میں شرکت کر سکے گی۔ سعودی فٹ بال ایسوسی ایشن کے صدر اور فیفا کونسل کے رکن یاسر المسحل نے کہا کہ قومی ٹیم کے کھلاڑیوں نے صرف ڈیڑھ سال میں جو کچھ حاصل کیا وہ ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ یہ ایک تاریخی لمحہ ہے۔

ورلڈ باکسنگ چیمپئن شپ

نیتو گنگھاس اور سویٹی بورا نے جیتا گولڈ

نئی دہلی: 26؍مارچ (ذرائع) ہندوستانی خاتون باکسر نیتو گنگھاس نے ہفتہ 25 مارچ کو نئی دہلی کے اندرا گاندھی اسپورٹس کمپلیکس میں آئی بی اے خواتین عالمی باکسنگ چیمپئن شپ کے 48 کلوگرام کے فائنل میں منگولیا کی لوتسیکھن التانسیتیگ کو 0-5 سے شکست دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی نیتو عالمی چیمپئن بننے والی چھٹی ہندوستانی باکسر (مرد یا خاتون) بن گئی ہیں۔ وہیں 81 کلوگرام کے فائنل میں تین بار کی ایشیائی تمغہ جیتنے والی سویٹی بورا نے چین کی وانگ لینا کو ہرا کر گولڈ میڈیل جیتا ہے۔ چھ بار کی چیمپئن ایم سی میری کوم (2002، 2005، 2006، 2008، 2010 اور 2018)، سریتا دیوی (2006)، جینی آر ایل (2006)، لیکھا کے سی (2006) اور نکھت زرین (2022) دیگر باکسرز ہیں، جنہوں نے عالمی خطاب جیتا ہے۔ دو مرتبہ کی ورلڈ یوتھ چیمپئن نیتو نے پہلے راؤنڈ میں حریف کھلاڑی پر 0-5 سے دبدبہ بنایا لیکن دوسرے راؤنڈ میں انہیں 3-2 کی وارننگ دی گئی۔ انہوں نے ہفتے کے روز فائنل میں دو مرتبہ ایشین چیمپئن شپ میں کانسہ کا تمغہ جیتنے والی التانسیتیگ کو شکست دے کر تیسرا راؤنڈ جیت لیا۔ 22 سالہ ہندوستانی باکسر 2022 کے کامن ویلتھ گیمز کی چیمپئن ہیں۔ انہوں نے اپنی دوسری ورلڈ چیمپئن شپ میں حصہ لیا۔ ورلڈ چیمپئن شپ میں ان کی اب تک شاندار مہم رہی ہے، جس میں ریفری اسٹاپس کنٹیسٹ کے فیصلوں کے ذریعے تین جیت درج کی گئی ہیں۔ 22 سالہ ہندوستانی باکسر 2022 کے کامن ویلتھ گیمز کی چیمپئن ہیں۔ انہوں نے اپنی دوسری ورلڈ چیمپئن شپ میں حصہ لیا۔ ورلڈ چیمپئن شپ میں ان کی اب تک شاندار مہم رہی ہے، جس میں ریفری اسٹاپس کنٹیسٹ کے فیصلوں کے ذریعے تین جیت درج کی گئی ہیں۔ وہیں ورلڈ چیمپئن شپ کا اپنا دوسرا فائنل کھیل رہی سویٹی (81 کلوگرام) نے ہفتہ کو فائنل میں 2018 کی عالمی چیمپئن چین کی وانگ لینا کو ہرایا۔ بتادیں کہ ہریانہ کی تجربہ کار باکسر کو 2014 ایونٹ کے فائنل میں چاندی کے تمغے سے مطمئن ہونا پڑا تھا۔

چھ کروڑ کے کھلاڑی جانی بیئرسٹو آئی پی ایل سے باہر، پنجاب کنگز کو بڑا جھٹکا

نئی دہلی: 26؍مارچ (ذرائع) آئی پی ایل 2023 شروع ہونے سے پہلے ہی پنجاب کنگز کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ تجربہ کار کھلاڑی جانی بیئرسٹو اس سیزن میں نہیں کھیل سکیں گے۔ جانی گزشتہ سال ستمبر میں بائیں پاؤں کی انجری کا شکار ہوگئے تھے۔ ان کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ بیئرسٹو کو یہ چوٹ جنوبی افریقہ کے خلاف تیسرے اور آخری ٹیسٹ سے قبل اس وقت لگی تھی، جب وہ دوستوں کے ساتھ گولف کھیل رہے تھے۔ ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق آسٹریلیا کے ان کیپڈ میتھیو شارٹ جانی بیئرسٹو کی جگہ لیں گے۔ پنجاب کنگز نے بھی ویڈیو پیغام جاری کر کے اس بارے میں آگاہ کیا۔ جانی بیئرسٹو نے انجری سے صحت یاب ہونے کے بعد رواں سال فروری میں ٹریننگ شروع کی تھی۔ وہ یارکشائر ٹیم کے ساتھ ٹریننگ کر رہے تھے اور توقع کی جا رہی تھی کہ وہ کاؤنٹی چیمپئن شپ کے ڈویژن 2 میں کھیلیں گے۔ سرجری کے بعد سے ہی بیئرسٹو انگلینڈ کے لیے کرکٹ نہیں کھیلے ہیں۔ انہوں نے پچھلا ٹی ٹوینٹی میچ جولائی میں کھیلا تھا۔ انجری کے باعث بیئرسٹو ٹی ٹوینٹی ورلڈ کپ میں بھی نہیں کھیل سکے تھے۔ وہ ورلڈ کپ میں جوس بٹلر کے ساتھ اننگز کا آغاز کرنے والے تھے۔ پنجاب کنگز نے آئی پی ایل 2023 کے لئے جانی بیئرسٹو کو ریٹین کیا تھا۔ 2022 کی نیلامی میں پنجاب نے اس انگلش وکٹ کیپر کو 6.75 کروڑ میں خریدا تھا۔ گزشتہ سال بیئرسٹو نے 11 اننگز میں 145 کے اسٹرائیک ریٹ سے 253 رنز بنائے تھے۔ انہوں نے 2 نصف سنچریاں بھی بنائی تھیں۔

آندرے رسل کو کلکتہ نائٹ رائیڈرس کا کپتان بنائے جانے کا امکان!

نئی دہلی: 26؍مارچ (عصر حاضر نیوز) دنیا کرکٹ کا عظیم لیگ آئی پی ایل 2023 کا آغاز 31 مارچ سے ہونے جا رہا ہے۔ کرکٹ کے شائقین کرکٹ کی اس مقبول ترین لیگ کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ اب آئی پی ایل کے 16 ویں سیزن کے شروع ہونے میں صرف 5 دن باقی ہیں اور تمام 10 ٹیموں نے اپنی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ انڈین پریمیئر لیگ کے 16 ویں سیزن میں دنیا بھر کے بلے باز اور گیند باز اپنے جلوے بکھیریں گے۔ آج ہم آپ کو کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے ایسے ہی بے باک بلے باز کے بارے میں بتائیں گے جو بولرز کے لیے کسی برے خواب سے کم نہیں۔ جی ہاں ہم KKR کے آل راؤنڈر آندرے رسل کی بات کر رہے ہیں۔ جمیکا کے اس 34 سالہ آل راؤنڈر کے سامنے دنیا کے بڑے باؤلرز بے بس نظر آتے ہیں۔ رسل ایک خطرناک بلے باز ہونے کے ساتھ ساتھ ایک خطرناک باؤلر بھی ہے، جو اپنے درست یارکر سے بلے بازوں کے اسٹمپ کو اکھاڑ پھینکتا ہے۔ رسل ایک اچھا ڈیتھ اوور بولر ہے اور اپنی ٹیم کے کے آر کے لیے 16-20 اوورں میں شاندار گیند بازی کرتا ہے۔ رسل نے آئی پی ایل کے 98 میچوں میں 89 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ جس میں ان کی بہترین کارکردگی 15 رنز کے عوض 5 وکٹیں ہیں۔ کے کے آر کے کپتان شریاس ایئر کے زخمی ہونے کی وجہ سے رسل کو اس سیزن کے لیے کے کے آر کا کپتان بنایا جا سکتا ہے۔

گارمنٹ انڈسٹری کے گودام میں آگ لگنے کا واقعہ

ستیہ سائی: 26 مارچ (ذرائع) آندھرا پردیش کے ستیہ سائی ضلع کے لیپاکشی کے قریب ایک گارمنٹ انڈسٹری کے گودام میں آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا جس میں یہ گودام جل کر خاکستر ہوگیا۔ کل شب اچانک پیش آئے اس واقعہ پر سیکورٹی اہلکاروں نے فائر ڈپارٹمنٹ کے اہلکاروں کو اس کی اطلاع دی۔ فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے وہاں پہنچ کر آگ پر کافی جدوجہد کے بعد قابو پایا۔ اس واقعہ کے وقت گودام میں کسی کے بھی نہ ہونے کے سبب کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اس واقعہ کی وجوہات معلوم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

بجلی کے تاروں کی چوری، پکڑے جانے پر بجلی کے جھٹکے دینے سے چور کی موت

سنگا ریڈی: 26 مارچ (نامہ نگار) تلنگانہ کے ضلع سنگا ریڈی میں کھیتوں سے بجلی کے تاروں کی چوری کرتے ہوئے پکڑے جانے والے ایک شخص کی پٹائی کرتے ہوئے اس کو بجلی کے کھمبے سے باندھ دیا گیا اور اس کو بجلی کے جھٹکے دیئے گئے جس کے نتیجہ میں اس کی موت ہوگئی۔ یہ واقعہ اتوار کی صبح کی اولین ساعتوں میں پیش آیا۔ اس چور کی شناخت 29 سالہ ملیشم کے طور پر کی گئی ہے جس کے پیروں پر بجلی کے جھٹکے دیئے گئے۔ اس کے رشتہ داروں نے کہا کہ بجلی کے جھٹکے دینے سے اس کی موت ہوگئی۔ چونکہ بجلی کے تاروں کی زرعی کھیتوں سے چوری کی وارداتیں پیش آ رہی تھیں اسی لئے چوروں کی نقل و حرکت پر نظر رکھی گئی تھی۔ مقامی افراد نے اسی دوران ملیشم کو چوری کرتا ہوا پکڑ لیا جس کے بعد اس کی بجلی کے پول سے باندھ کر پٹائی کر دی گئی اور اس کو بجلی کے جھٹکے دیئے گئے جس کے نتیجہ میں اس کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ اس کے ارکان خاندان نے اس واقعہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ملزمین کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کر کے جانچ شروع کر دی۔

دو نوجوانوں کا کار پر حملہ۔ اے پی میں واقعہ

چتور: 26 مارچ (ذرائع) آندھرا پردیش کے ضلع چتور کے جنگلاتی علاقہ کوٹھور میں کل شب دو نوجوانوں نے ایک کار پر حملہ کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ کپم شہر کا ایک جوڑا کار میں بنگلورو گیا تھا اور رات کو کپم واپس آ رہا تھا کہ جنگل کے علاقہ میں دو نوجوانوں نے ان پر حملہ کر دیا۔ متاثرین نے دعویٰ کیا کہ نوجوانوں نے کار پر پتھروں سے حملہ کیا جس کے نتیجہ میں کار کے شیشے ٹوٹ گئے، ان نوجوانوں نے جو بائیک پر سوار تھے، کار کا تعاقب بھی کیا۔ مقامی افراد نے ان کی شناخت راج شیکھر اور اجیت کے طور پر کرتے ہوئے انہیں پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ حملہ کی وجہ معلوم نہ ہو سکی۔

دو سڑک حادثات میں دو افراد کی موت

حیدرآباد: 26؍مارچ (عصر حاضر نیوز) اتوار کی صبح راجندر نگر میں بائک اور آٹو رکشا کے درمیان سڑک حادثہ میں ایک موٹر سوار کی موت ہوگئی۔ انجی (32) نامی شخص بائک سے گر کر زخمی ہوگیا اور موقع پر ہی اس کی موت ہوگئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو مردہ خانے منتقل کر دیا۔ مقدمہ درج کر کے آٹو ڈرائیور کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ آٹو بھی ضبط کر لیا گیا ہے۔ ایک دوسرے واقعے میں شمش آباد میں جمعہ کی رات سڑک حادثہ میں ایک 45 سالہ شخص کی موت ہوگئی۔ "آر جی آئی ایئرپورٹ پولیس نے کہا کہ بنڈلہ گوڑہ کا ساکن ایس سریکانت ریڈی (45) موٹر سائیکل پر جا رہا تھا کہ گگن پہاڑ میٹرو اسٹور اسٹریچ پر مخالف سمت سے آنے والی ایک نامعلوم گاڑی نے اسے ٹکر ماردی۔" سریکانت سڑک پر گر گیا اور اسے چوٹیں آئیں۔ اس کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے حادثے میں ملوث گاڑی کی شناخت کے لیے کوششیں شروع کر دی ہیں۔

کشائی گوڑہ میں زہر پی کر ایک خاندان کی خودکشی

حیدرآباد: 26؍مارچ (عصر حاضر نیوز) کشائی گوڑہ میں ہفتہ کی دوپہر ایک ہی خاندان کے چار افراد نے زہر پی کر خودکشی کر لی۔ ہلاک شدگان کی شناخت گاڈے ستیش، ایک سافٹ ویئر انجینئر، اس کی بیوی گاڈے ویدا، نو سالہ گاڈے نشکیت، اور پانچ سالہ گاڈے نہال کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق نشکیت دماغی بیماری میں مبتلا تھا جبکہ نہال آٹسٹک تھا۔" والدین اپنے بچوں کی صحت کی حالت کا خیال رکھنے سے قاصر تھے۔ کشائی گوڑہ پولیس نے کہا انہوں نے لڑکوں کو پہلے زہر پلایا اور بعد میں خود بھی پی کر خودکشی کر لی۔ ستیش کو ایک کمرے کے ایک کونے میں پایا گیا جبکہ باقی تین بستر پر پڑے ہوئے تھے۔" یہ واقعہ اس وقت سامنے آیا جب اہل خانہ نے اپنے رشتہ داروں کی کال کا جواب نہ دیا۔ جواب نہ ملنے پر چند رشتہ داران کے گھر پہنچے جہاں ان کی لاشیں پائی گئیں۔ اطلاع ملنے پر کشائی گوڑہ پولیس نے نعشوں کو مردہ خانہ میں منتقل کر دیا۔ مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal

9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

ترکیہ میں زلزلے سے متاثرہ مسلمان رمضان کیسے گذار رہے ہیں؟

اس سال رمضان کے مہینے نے ہمارے دلوں پر ایک اور اثر ڈالا ہے۔ ہم اپنے گھروں سے محروم ہیں، خیموں میں رہنے پر مجبور

ترکیہ میں چھ فروری کو آنے والے قیامت خیز زلزلے کے بعد متاثرہ علاقوں کے مسلمانوں کا یہ پہلا رمضان ہے۔ یہ رمضان متاثرہ علاقوں کے مسلمانوں کے لیے بالکل مختلف ہے۔ اگرچہ رمضان کے مہینے کی آمد نے بعض دکانوں کے مالکان کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ گذشتہ چھ فروری کو جنوبی ترکیہ میں آنے والے زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں اپنے دروازے کھول دیں، لیکن اس سے ان علاقوں کے مکینوں کی ضروریات پوری نہیں ہوئیں، خاص طور پر اس زلزلے سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے اس ملک میں 50000 سے زیادہ لوگ مارے گئے اور انفراسٹرکچر کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ زلزلے نے ہزاروں خاندانوں کو جیسا کہ وہ ہر سال کرتے تھے ماہ رمضان کی تیاریوں سے روک دیا۔ پہلے تو زلزلے سے ان کے گھر تباہ ہوئے۔ اس کے بعد مارچ میں موسلا دھار بارشوں نے رہی سہی کسر نکال دی۔ بارشوں اور سیلاب سے بھی 14 افراد لقمہ اجل بن گئے۔ اسکندرون سے تعلق رکھنے والی ایک 50 سالہ خاتون نے کہا کہ ”اس سال رمضان کے مہینے نے ہمارے دلوں پر ایک اور اثر ڈالا ہے۔ ہم اپنے گھروں سے محروم ہونے اور خیموں میں رہنے پر مجبور ہونے کے بعد مزید رمضان کی تیاری نہیں کر سکتے۔ نہ تو ہم اپنی ضرورت کی چیزیں حاصل کر سکتے ہیں اور نہ ہمارے پاس مناسب جگہ ہے۔ اپنے تباہ شدہ گھر کے قریب نصب خیمے میں رہنے والی اس خاتون نے العربیہ ڈاٹ نیٹ کو مزید بتایا کہ ”رمضان کے مہینے کی آمد نے دکانوں اور کھانے پینے کی دکانوں کے مالکان کو اپنے دروازے کھولنے کی ترغیب دی، لیکن اس کے باوجود خاندان محفوظ نہیں رہ سکتے۔ ان کی تمام ضروریات مالی وجوہات کی بناء پر پوری ہوتی ہیں اور اس کے لیے ہم ان کے تیار کردہ کھانے پر انحصار کرتے ہیں۔ خاتون نے مزید کہا کہ ” کچھ خاندان جو رمضان کے مہینے کی تمام ضروریات کو پورا کرنے کے قابل تھے، کھانا پکانے کے لیے مناسب جگہ کی کمی کا شکار ہیں، کیونکہ ان کے لیے خیموں میں ان کے چھوٹے سائز کی وجہ سے ایسا کرنا مشکل ہے۔ نتیجے کے طور پر وہ اپنے جزوی طور پر تباہ شدہ گھروں کے کچھ کمروں کو کچن کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔“ اس خاتون کا مسئلہ جو زلزلے سے اپنے پورے گھر کو تباہ کرنے کے بعد رمضان کے مہینے میں اپنی مرضی کے مطابق کھانا نہیں بنا سکتی ایک اور خاتون کے مقابلے میں ” سادہ“ لگتا ہے جس نے زلزلے کے نتیجے میں اپنے شوہر اور بیٹے کو کھو دیا۔ اب وہ ایک عارضی پناہ گاہ میں رہنے پر مجبور ہے۔ ماہ رمضان کی آمد کے ساتھ ہی ان ہزاروں لوگوں کے چہروں پر اداسی اتر آئی جنہوں نے اپنے خاندان اور گھروں کے افراد کو کھو دیا اور انہیں تنہا کر دیا۔ ایک اور 40 سالہ شخص نے کہا کہ” متاثرہ علاقوں میں زندگی بتدریج واپس آرہی ہے، لیکن زلزلے سے ہونے والی بڑی تباہی کے نتیجے میں بڑی مشکل سے، جیسا کہ اسکندرون شہر کا ہے، جہاں سے میں آیا ہوں وہاں کی مشکلات بہت زیادہ ہیں۔“ العربیہ ڈاٹ نیٹ سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ زلزلے کے نتیجے میں لاکھوں لوگ ترکیہ کے دوسرے علاقوں میں منتقل ہو گئے، اس نے خاندانوں کو الگ کر دیا اور بہت زیادہ غم کا باعث بنا، خاص طور پر چونکہ رمضان میں ان کا خاندان ایک ساتھ ہوتا تھا اب ایسا نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ” میرا گھر جزوی طور پر تباہ ہوگیا ہے اور اسی وجہ سے ہم منہدم ہونے کے خوف سے قریبی خیموں میں سوتے ہیں، حالانکہ میونسپلٹیز نے زیادہ تر ملبہ ہٹا دیا ہے۔“ تباہ کن زلزلے کے نتیجے میں 140,000 عمارتیں منہدم ہوئیں، ان کے مالکان کو خیموں اور پناہ گاہوں میں رہنے یا دوسرے شہروں میں منتقل ہونے پر مجبور ہونا پڑا۔ ترک ایوان صدر کے مطابق گذشتہ چھ فروری سے خیموں اور پناہ گاہوں میں رہنے والوں کی تعداد تقریباً نو لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔

بمبئی ہائی کورٹ کے جج کی بہو سائبر فراڈ کی شکار، تین گرفتار

جمتارا: 26 مارچ (عصر حاضر) ممبئی پولیس نے بمبئی ہائی کورٹ

کے چیف جسٹس کی بہو دیپتی کے اکاؤنٹ سے تقریباً ایک لاکھ روپے چوری کرنے والے تین سائبر ٹھگوں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار سائبر مجرموں سے سوائپ مشین اور موبائل فون برآمد کر لیا گیا ہے۔ سائبر مجرموں نے دیپتی کے اکاؤنٹ سے 99 ہزار 999 روپے نکال لیے تھے۔ جیسے ہی دیپتی کو دھوکہ دہی کا علم ہوا، انہوں نے ممبئی پولیس سے شکایت کی۔ معلومات کے مطابق سائبر مجرموں نے KYC اپ ڈیٹ کرنے کے نام پر ممبئی میں رہنے والی دیپتی کو دھوکہ دہی کا شکار بنایا۔ دیپتی نے ممبئی کے نواپڑا پولیس اسٹیشن میں اس کی شکایت کی۔ انہوں نے ممبئی پولیس کو بتایا کہ سائبر ٹھگوں نے اپنے آپ کو ایچ ڈی ایف سی بینک کا اہلکار بتایا۔ جس کے بعد انہوں نے کے وائی سی اپڈیٹ کے نام سے ایک لنک بھیجا۔ جس پر کلک کرنے پر اس کے اکاؤنٹ سے 99999 روپے غائب لیے گئے۔ جس کے بعد ممبئی پولیس کو جانچ کے دوران پتہ چلا کہ یہ دھوکہ دہی جامتاڑا سے انجام دی گئی ہے۔ ممبئی پولیس کی ایک ٹیم جمتارا پہنچی اور مقامی پولیس کی مدد سے تین مجرموں کو گرفتار کیا۔ پولیس اس کے ایک اور ساتھی مہیندر منڈل کی تلاش کر رہی ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ مہیندر منڈل اس فراڈ کا ماسٹر مائنڈ ہے۔ دھوکہ دہی کی رقم اس کے اکاؤنٹ میں بھیجی گئی ہے۔ فی الحال ممبئی پولیس کی ٹیم جمتارا سے گرفتار سائبر مجرموں کو ٹرانزٹ ریمانڈ پر مہاراشٹر لے جانے کی تیاری کر رہی ہے۔ اس کیس میں ملوث دیگر سائبر مجرموں کی تلاش کے لیے بھی تحقیقات جاری ہے۔

یونیورسٹی آف کیلیفورنیا، سانتا کروز کے وفد کا جامعہ کا دورہ

نئی دہلی: 26 مارچ (عصر حاضر نیوز) یونیورسٹی آف کیلیفورنیا، سانتا کروز، امریکہ کے چانسلر پروفیسر سنتھیا کے لاریو کی سربراہی میں ایک چار رکنی وفد نے جامعہ ملیہ اسلامیہ (جے ایم آئی) کا دورہ کیا۔ وفد نے جے ایم آئی کی وائس چانسلر پروفیسر نجمہ اختر سے ملاقات کی۔ ان کے ساتھ تمام فیکلٹیز کے ڈینز سے بھی ملاقات کی۔ پروفیسر سنتھیا کے لاریو اور وفد کے دیگر ارکان کو جامعہ ملیہ اسلامیہ

کی جانب سے ایک شاندار استقبالیہ دیا گیا۔ اس تقریب سے قبل وفد کو یونیورسٹی کے این سی سی کیڈٹس نے وائس چانسلر کے دفتر لے گیا۔ جامعہ کی وائس چانسلر پروفیسر۔ نجمہ اختر اور یونیورسٹی کے تمام ڈینز نے یاسر عرفات ہال میں وفد کا استقبال کیا۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے اپنے خطاب میں جامعہ کے آغاز، اس کی عظیم تاریخ اور موجودہ بااثر پروفائل پر تفصیل سے روشنی ڈالی، جس کے بعد جامعہ پر ایک فلم کی نمائش ہوئی۔ فلم کی نمائش کے بعد جامعہ کے تمام ڈینز نے اپنی اپنی فیکلٹیز کے بارے میں ایک مختصر پیشکش کی اور دونوں یونیورسٹیوں کے درمیان تعلیمی تعاون کے ممکنہ شعبوں پر تبادلہ خیال کیا۔ پروفیسر سنتھیا کے۔ لاریو، چانسلر نے اپنی پریزنٹیشن میں دونوں اداروں کے درمیان ممکنہ تعاون کے بارے میں بات کی، خاص طور پر ساؤتھ ایشین اسٹڈیز، کمپیوٹر سائنس، لینگویجز اور سوشل سائنسز کے شعبوں میں۔ بیکی جارج، اسسٹنٹ وائس پرووسٹ، گلوبل انگیجمنٹ نے کہا کہ ان کی یونیورسٹی مختلف شعبوں میں غیر ملکی طلباء کے لیے دو سمر انٹرن شپ پروگرام پیش کرتی ہے۔ دونوں ادارے طلبہ کے تبادلے کا پروگرام شروع کرنے کے امکانات کو تلاش کر سکتے ہیں اور مستقبل قریب میں تعلیمی تعاون کے لیے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔

ہالی ووڈ میں سکرپٹ لکھنے کے درمیان زندگی گزارنے والے شخص کی مسحور کن تلاوت

عالمی مقابلہ ”عطر الکلام“ میں امریکی نے تلاوت کے معیار سے سامعین کو حیران کر دیا

ہالی ووڈ فلم اور ٹیلی ویژن کے سکرین رائٹر فلسطینی نژاد امریکی یاسر شاہین نے سعودی انٹرٹیمنٹ اتھارٹی کے پروگرام ” عطر الکلام“ کی حالیہ قسط میں ایک ایسی آواز میں تلاوت پیش کی جس نے سامعین کو حیران کر دیا۔ انہوں نے ممتاز انداز میں شاندار قرآنی معانی سے کانوں کو مسحور کر دیا۔ ریاض میں جاری تلاوت قرآن کریم کے سب سے بڑے عالمی مقابلہ پر مبنی پروگرام ”عطر الکلام“ نے اپنی آفیشل ٹوئٹر اکاؤنٹ پر امریکی قاری یاسر شاہین کی کہانی پر مبنی ویڈیو کلپ پیش کیا۔ اس کلپ میں قاری یاسر

نے اپنی والدہ کے پرتاثیر الفاظ کے متعلق بتایا جس میں کہا ماں نے ان کے قاری بننے کی خواہش کا اظہار کیا تھا۔ انہوں نے کہا پھر اس خواہش کی تکمیل میں نے ساری زندگی قاری بننے کی کوشش کی۔ عالمی مسابقہ قرآن و اذان میں تلاوت کے زمرے میں شریک یاسر نے مزید کہا میری زندگی قرآن کو حفظ کرنے، اس کی تلاوت کرنے اور ہالی ووڈ کے گلیاروں میں سکرپٹ لکھنے کے درمیان گزری۔ میں نے 130 سے زیادہ دستاویزی پروگراموں اور 14 دستاویز فلموں کی تیاری کی نگرانی کی۔ عرب اور اسلامی ممالک کے ٹیلی ویژن چینلز پر متعدد پروگراموں میں حصہ لیا۔ انہوں نے مزید بتایا میں ایک بہت ہی شرارتی بچہ تھا۔ میں مٹھائیاں خریدنے کے لیے اپنی ماں سے کچھ پیسے چوری کرتا تھا۔ ایک دن ماں نے میری چوری پکڑلی۔ وہ گھر سے نکلی اور ایک گھنٹے بعد واپس آئیں تو ان کے ہاتھ میں قاری محمد البراک کی تلاوت کی ٹیپ کیسٹ تھی۔ ماں نے مجھے کہا کہ مجھے خدا سے امید ہے کہ ایک دن میں اس جیسا بن جاؤں گا۔ کئی سال گزر گئے اور اللہ نے میری والدہ کی خواہش کو پورا کر دیا۔ میں سمجھتا ہوں میں نے اپنی استطاعت کے مطابق اپنی والدہ کا اکرام کیا ہے۔ یاسر شاہین نے کہا میں نے خود کو تعلیمی کاموں میں مصروف کیا۔ میں نے کیلیفورنیا کی سان ہوزے یونیورسٹی میں فیکلٹی ممبر کے طور پر کام کیا اور متعدد مقابلوں میں حصہ لیا جس کی وجہ سے میں ”عطر الکلام“ پروگرام تک پہنچ گیا۔ اور عالمی قرآنی آوازوں میں سے ایک بن گیا۔ یاسر شاہین نے اپنے عظیم تخیل کی بدولت فلم سازوں کو ان کی پسندیدہ مہارتوں میں کام دیا۔ یاسر نے ایسے علاقوں میں پروگراموں میں بھی شرکت کی جس تک پہنچنے میں بہت سے عرب نژاد امریکی محروم رہے۔ یہ عالمی تجربات یاسر کی زندگی کا حصہ بن گئے۔ یاسر نے ٹیکساس میں ڈیلاس کی مساجد میں مسلمان بچوں کو قرآن کی آیات اور لہجے کے اصول سکھانے کی خدمت بھی انجام دی۔ واضح رہے ”عطر الکلام“ رمضان کے ٹی وی پروگراموں میں سب سے نمایاں پروگرام ہے۔ اس میں دنیا بھر سے افراد کو وحی کے کلمات کی تلاوت اور اذان کے لیے مدعو کیا جاتا ہے۔ اس مسابقہ میں جیتنے والوں 12 ملین ریال کے انعامات سے نوازا جائے گا۔ مسابقہ کے پہلے مرحلہ میں پوری دنیا سے 50 ہزار سے زیادہ افراد نے حصہ لیا۔ آخری مرحلہ میں 50 افراد کو منتخب کیا گیا ہے۔ یہ افراد تلاوت اور اذان کی دو کیٹگریز میں مسابقہ میں حصہ لے رہے ہیں۔ ہر کیٹگری میں پہلے دس پوزیشنز پر آنے والوں کو نقد انعام دیا جائے گا۔ تلاوت قرآن کریم کی کیٹگری میں پہلی پوزیشن پر آنے والے کے لیے 30 لاکھ ریال انعام ہے۔ اذان میں پہلی پوزیشن لینے والے کو 20 لاکھ ریال انعام سے نوازا جائے گا۔

مغربی کنارہ: فلسطینی شخص کی فائرنگ میں دو یہودی زخمی

مقبوضہ مغربی کنارے میں واقع گاؤں حوارہ میں ایک مشتبہ فلسطینی شخص نے فائرنگ کر کے دو افراد کو زخمی کر دیا ہے۔ اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ دونوں مجروحین یہودی ہیں۔ فلسطینی حکام نے فوری طور پر اس واقعہ پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ صہیونی فوج کا کہنا ہے کہ وہ گولی چلانے والے مشتبہ شخص کا تعاقب کر رہی ہے۔ گذشتہ ایک ماہ کے دوران میں حوارہ اور اس کے آس پاس کے علاقے میں فائرنگ کا یہ تیسرا واقعہ ہے۔ اس سے مسلمانوں کے مقدس ماہ رمضان میں تشدد میں مزید اضافے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ مارچ کے اوائل میں ایک فلسطینی مسلح شخص نے حوارہ میں ایک کار سوار اسرائیلی جوڑے پر گولیاں چلائی تھیں، جس سے کار سوار مرد زخمی ہو گیا تھا۔ فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس سے تعلق رکھنے والے ایک مسلح شخص نے گذشتہ ماہ عقبہ میں اسرائیل اور فلسطین کے درمیان کشیدگی کم کرنے کے مذاکرات کے پہلے دور کے وقت اسی قصبے میں ایک کار میں سوار دو آباد کاروں کو ہلاک کر دیا تھا۔ یہودی آباد کاروں نے اس حملے کے جواب میں فلسطینیوں کے گھروں اور کاروں کو آگ لگا دی تھی اور ایک فلسطینی جان کی بازی ہار گیا تھا۔ گذشتہ ایک سال کے دوران میں اسرائیلی افواج نے مغربی کنارے میں ہزاروں گرفتاریاں کی ہیں اور جنگجوؤں اور شہریوں سمیت 200 سے زیادہ فلسطینیوں کو شہید کر دیا ہے جبکہ فلسطینیوں کے مختلف حملوں میں 40 سے زیادہ اسرائیلی اور تین یوکرینی شہری ہلاک ہو چکے ہیں۔

www.asrehazir.com asrehazirportal

9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

رمضان کی دو اہم عبادتیں: روزہ اور تراویح

مفتی محمد شاداب تقی قاسمی کریم نگری

رمضان کا بابرکت مہینہ اپنی تمام تر رحمتوں اور سعادتوں کے ساتھ ہم پر سایہ فگن ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے تین روزے بھی گزر چکے ہیں، خدا تعالیٰ کی طرف سے انوارات کا نزول ہو رہا ہے، الطاف وعنایات کی بارشیں برس رہی ہیں، بخشش و معافی کا سیل رواں جاری ہے، ایسی بابرکت گھڑیوں میں ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اس عظیم مہینہ کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اس کی قدردانی کرنے والے بنیں، اس کے لمحہ لمحہ کا خیال رکھیں، ہر وقت رمضان کی عظمتوں کا استحضار رکھیں، غفلت وبے دینی سے دور رہیں، مغفرت کے حصول کے لئے ہر دم تیار رہیں، بہت ہی خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو رمضان کو پا کر اس کی حقیقی قدردانی کرتے ہیں اور اپنے آپ کو جنت کا مستحق بناتے ہیں اور اس شخص کی بدنصیبی میں کیا شبہ رہ جاتا ہے کہ جس کو رمضان جیسی عظیم نعمت ملے اور وہ اس کی ناقدری کر کے جہنم میں جانے والا بن جائے، رحمت رب سے محرم رہ جائے، نجات دائمی سے بے پرواہ ہو جائے، ان ناقدرے محروموں کے لئے اس سے بڑھ کر خطرناک بات کیا ہو سکتی ہے کہ ان کے لئے جبرئیل امینؑ نے بددعا کی اور رسول اکرم ﷺ نے اس پر آمین کہا۔ جیسا کہ مشہور حدیث ہے: ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے منبر کے پہلے درجہ پر قدم رکھا اور آمین کہا، دوسرے پر قدم رکھا تو آمین کہا، اسی طرح تیسرے پر قدم رکھا اور آمین کہا، صحابہ کو بڑی تشویش ہوئی کہ آج خلاف معمول نبی کریم ﷺ نے منبر پر قدم رکھا اور آمین کہا، خطبہ سے فراغت کے بعد نبی کریم ﷺ سے صحابہ نے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ جبرئیل میرے پاس آئے تھے اور انہوں نے تین لوگوں کے حق میں بددعا کی اور میں نے اس پر آمین کہا جن میں ایک وہ شخص ہے جو رمضان المبارک کے بابرکت مہینہ کو پائے اور پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی ہو۔ (مستدرک للحاکم: ۷۳۲۱) دیکھئے کہ حدیث پاک میں رمضان کو پا کر اس کی ناقدری کرنے والوں اور مغفرت کا پروانہ حاصل نہ کرنے والوں کے لئے کیسے بددعا کی جا رہی ہے، بددعا دینے والی ذات سید الملائکہ کی ہے تو آمین کہنے والے سید الاولین والآخرین کی ذات گرامی ہیں۔

رمضان المبارک کی خاص عبادت روزہ ہے جو اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے، جس کے رکھنے پر اللہ رب العزت نے بے پناہ اجر وثواب کا وعدہ فرمایا ہے اور احادیث میں نبی کریم ﷺ نے اس کی اہمیت کو بتاتے ہوئے فرمایا کہ: جو شخص ایمان اور طلب ثواب کی نیت سے رمضان کا روزہ رکھے اس کے پچھلے گناہ بخش دئے جاتے ہیں۔ (بخاری: ۱۷۷۲) رمضان میں روزہ رکھنا ہر مسلمان کے لئے فرض ہے لیکن ہم سے اس میں بہت ساری کوتاہیاں ہوتی ہیں، ہم میں کا ایک بڑا طبقہ تو چھوٹے چھوٹے بہانے بنا کر روزہ جیسی عظیم عبادت کو چھوڑ دیتا ہے تو وہیں دوسرا طبقہ جو روزہ دار ہوتا ہے وہ یہ سمجھتا ہے کہ روزہ نام ہے کھانا پینا چھوڑنے کا، حالاں کہ روزہ تو ایک روزہ دار کو ان غلط کاموں سے بھی روکتا ہے کہ جن کا کرنا عام دنوں میں بھی جائز نہیں جیسے جھوٹ، غیبت، چغلی اور بے حیائی کے تمام کام۔ اب ہمارا فریضہ بنتا ہے کہ ہم روزہ کو ان تمام چیزوں سے پاک رکھیں کہ جس سے روزہ اور رمضان متاثر ہو سکتا ہے، ساتھ میں روزہ ورمضان کی قدر ومنزلت کو پہچانے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ”کتنے ہی روزہ دار ایسے ہیں کہ جنہیں روزہ رکھنے سے سوائے بھوک اور پیاس کے کچھ نہیں ملتا۔“ نوجوان طبقہ خاص طور پر روزہ کے وقت کو کاٹنے کے لئے کھیل کود میں اپنا وقت ضائع کرتا ہے یا فون پر بے ہودہ فلمیں، ڈرامے، دیکھ کر اپنے روزہ کو خراب کرتا ہے، ایسا کرنے سے اجتناب لازمی ہے۔

رمضان المبارک کی دوسری اہم عبادت تراویح ہے، جو کہ صرف اور صرف ماہ رمضان ہی میں ادا کی جاتی ہے، جس کی ایک اپنی ہی شان ہے، جس سے رمضان المبارک کی راتیں آباد رہتی ہیں اور نورانیت کا سماں بندھا رہتا ہے، جس کے ہر سجدہ پر بندہ تقرب الٰہی کے اعلیٰ مراتب پر فائز ہوتے جاتا ہے، جس کی ادائیگی بھی گناہوں سے بخشش کا سامان ہے، جیسا کہ حدیث میں ہے کہ: جس نے رمضان میں ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کیا (یعنی تراویح پڑھی) تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دئے جائیں گے۔ (بخاری: ۳۶) اتنی بڑی فضیلت کو حاصل کرنے کے لئے رمضان المبارک کی ہر رات میں تراویح کا اہتمام کرنا چاہئے اور یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ تراویح بیس رکعت پڑھنا ایک سنت ہے اور تراویح کے اندر مکمل قرآن پڑھنا دوسری سنت ہے، لیکن ہمارے پاس اس سلسلہ میں بڑی غفلت کی جاتی ہے بعض لوگ تو اس میں سے ایک سنت پر عمل کرتے ہیں اور بعض تو اس کو بالکل اہمیت ہی نہیں دیتے، مشغولیتوں کے اعذار تلاش کرتے رہتے ہیں، رات کے وقت میں پھرتے ہوئے شب بیداری کرنا تو عزیز ہوتا ہے لیکن چند رکعتیں تراویح کی پڑھنا بوجھ معلوم ہوتا، اس رویہ کو چھوڑنے کی ضرورت ہے اور اس کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے قدر کرنی چاہئے۔

رمضان المبارک میں رحمت رب جوش میں ہوتی ہے، ایسے موقع کو غنیمت جان کر جہاں تک ممکن ہو اپنے آپ کو عبادات، روزہ، نماز، تلاوت قرآن سے جوڑے رکھنا چاہئے، چوں کہ رمضان میں من جانب اللہ اعمال کے اجر وثواب کو بڑھا دیا جاتا ہے، ایک نیکی پر دس سے سات سو گنا تک ثواب عطا کیا جاتا ہے، اور شیاطین جو کہ نیک اعمال کی انجام دہی میں مخل بنتے ہیں ان کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے، اس سے سنہرا موقع اور کیا ہو سکتا ہے کہ رمضان کی ہر رات میں انسانوں کو دوزخ سے رہائی ملتی ہے، اتنی ساری عظمتوں اور عنایتوں کو اپنے اندر سمیٹنے والے ماہ مبارک کی قدردانی کا جو تقاضہ ہے اس کو پورا کرنے والے بنیں اور خدا کے مقبول بندوں میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔

بچوں کو روزہ کا عادی بنانے میں والدین کا کردار

نابالغ بچوں پر رمضان کے روزے فرض نہیں ہیں، مگر انھیں روزہ کا عادی بنانے کے لیے بہتر ہے کہ ۷، ۸ برس کی عمر سے ہی کبھی کبھار روزہ رکھوایا جائے۔ روزہ رکھنے پر ان کی حوصلہ افزائی کی جائے اور انہیں انعام و اکرام سے نوازا جائے۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ وہ بچپن ہی سے اس اہم فریضہ کے عادی ہو جائیں گے اور بلوغت کے بعد روزہ ان کے لیے مشکل نہیں ہوگا۔ نماز کے بارے میں بھی اللہ کے رسول ﷺ کا یہی ارشاد ہے کہ جب بچے سات برس کے ہو جائیں تو نماز چھوڑنے پر ان کی پٹائی کرو۔ یہاں بھی مقصد تربیت ہے کہ بچپن ہی سے نماز جیسی اہم عبادت کی اہمیت ان کے دل میں بیٹھ جائے اور وہ اس کے عادی بن جائیں کہ بڑے ہونے پر اس فریضہ سے غافل نہ ہونے پائیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں سیرت کی کتابوں میں مذکور ہے کہ یہ حضرات اپنے چھوٹے بچوں سے بھی روزہ رکھواتے تھے اور ان کو بہلانے کے لیے کھلونے رکھتے تھے کہ جب یہ بھوک سے بے قرار ہو کر روتے اور کھانا پانی طلب کرتے تو انہیں کھلونے دے کر ان کی توجہ کھیل کود کی طرف پھیر دیتے تھے۔ چنانچہ حضرت ربیع بنتِ معوذ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عاشورۂ محرم کی صبح کو انصار کی بستیوں میں قاصد بھیج کر اعلان کرایا کہ جس شخص نے روزہ رکھ کر صبح کی ہے وہ تو اپنا روزہ مکمل ہی کرے، مگر جن لوگوں نے کچھ کھا پی لیا ہے اب وہ اس اعلان کے بعد نہ کھائیں پئیں اور دن کے باقی حصہ کا روزہ مکمل کریں۔ حضرت ربیعؓ فرماتی ہیں کہ اس کے بعد ہم روزہ رکھتی تھیں اور اپنے چھوٹے بچوں کو بھی روزہ رکھواتی تھیں، ہم انھیں لے کر مسجد جاتیں اور جب وہ بھوک سے (نڈھال ہو کر) روتے دھوتے تو روئی کا کھلونا دے کر ان کو بہلاتیں، یہاں تک کہ افطار کا وقت ہو جاتا۔ (بخاری ومسلم)

اسی طرح علامہ ذہبیؒ نے سیر اعلان النبلاء میں حضرت عبداللہ بن ابی الہذیل (تابعی) کے واسطہ سے نقل کیا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں ان کے پاس رمضان المبارک میں ایک بوڑھا لایا گیا جو شراب پینے کی وجہ سے نشہ میں تھا، اسے دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”تمہارا برا ہو، تم رمضان میں شراب پیتے ہو جب کہ ہمارے بچے روزہ سے ہیں۔“ پھر بطورِ حد آپؓ نے اسے اسی کوڑے مارنے کا حکم صادر کیا۔ (سیر اعلام النبلاء ۴/ ۱۷۱) امام بخاریؒ نے اس واقعہ میں اتنا اضافہ کیا ہے کہ پھر اسے شام جلاوطن کر دیا گیا۔ (بخاری: ۱/ ۲۶۳)۔

یہ تو ہمارے اسلافِ کرام کی حالت تھی کہ وہ اپنے بچوں کی دینی تربیت کے بارے میں کس قدر حساس تھے، مگر موجودہ زمانے میں کم ہی ایسے والدین ملیں گے جنھیں اپنے جگر گوشوں کی اخلاقی و دینی تربیت کی فکر واقعی ہو۔ اسی روزہ کے حوالے سے دیکھئے کتنے ہی نوجوان ہیں جو روزہ نہیں رکھتے اور ان کے والدین کو اس کی خبر ہوتی ہے مگر وہ ان پر سختی نہیں کرتے اور یہ بہانہ تراشتے ہیں کہ ابھی ان کو روزہ رکھنے کی ضرورت نہیں، کچھ اور بڑے ہوں گے تو یہ ضرور روزہ رکھیں گے۔ لیکن وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ ان کی یہ غفلت ان کے بچوں کو دین سے کس قدر دور کر رہی ہے اور آگے اس کے کیا نتائج سامنے آنے والے ہیں۔ اولاد کی بے دینی اور نماز روزہ سے ان کی غفلت پر والدین کا یہ رویہ بظاہر بچوں کے ساتھ ہمدردی و شفقت کا معاملہ نظر آتا ہے، مگر اس کے نتائج وعواقب پر غور کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ اولاد کے حق میں زہر سے کسی قدر کم نہیں۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو مخاطب کر کے حکم دیا ہے کہ: ”تم اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو جہنم کی آگ سے بچاؤ“ اس آیتِ کریمہ کا مطلب یہ ہے کہ تم نیک عمل کر کے خود کو جہنم سے بچاؤ اور اپنی اولاد کی بہترین دینی واخلاقی تربیت کر کے انہیں اعمالِ صالحہ کا عادی بنا دو کہ وہ بھی جہنم سے محفوظ ہو جائیں۔ گویا بچوں کی دینی واخلاقی تربیت والدین کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ جس طرح والدین کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنی اولاد کے لیے کھانے پینے اور دیگر ضروریاتِ زندگی کا انتظام کریں اس سے کہیں زیادہ ضروری ہے کہ وہ ان کی تربیت کریں۔

حدیث شریف میں صراحت سے یہ بات کہی گئی ہے: ”تم میں سے ہر شخص راعی (ذمہ دار) ہے اور اس کی رعیت (جو اس کے زیر کفالت یا ماتحت رہتے ہیں) کے متعلق سوال کیا جائے گا اور وہ جواب دہ ہوگا۔ معلوم ہوا کہ بچوں کے روزہ نہ رکھنے اور نماز ترک کرنے کے ذمہ دار والدین بھی ہیں اور بلاشبہ وہ قیامت کے دن اپنے بچوں کی بداعمالیوں کے لیے جوابدہ ہوں گے۔

اس لیے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کی تربیت کی فکر کریں، انہیں اسلامی اخلاق واعمال کا خوگر بنائیں، ان کے دلوں میں دین کی محبت پیدا کریں، انہیں جملہ عبادات خصوصاً نماز روزہ کا پابند بنائیں اور ان کے اخلاق وکردار کی نگرانی کریں، انھیں تلاوتِ قرآن کی ترغیب دیں، جمعہ جماعت میں ساتھ رکھیں دینی مجلسوں میں ساتھ لے جائیں، نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنے کی تلقین کریں اور ان کے اخلاق وکردار کو اسلامی سانچہ میں ڈھالنے کی ہر ممکن تدبیر کریں۔ (بشکریہ ماہنامہ حجاب نئی دہلی)

بچے رمضان کیسے گزاریں؟

ارم عثمانی

اپنی اولاد کو اپنے لیئے صدقہ جاریہ بنانے کا رمضان سے بہترین موقعہ اور کیا ہوگا۔اس ماہ میں شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں، اللہ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے بچوں کے لیئے انکے والدین ایسی شخصیات ہوتے ہیں جنکو شعوری ولا شعوری طور پر وہ اپنا رول ماڈل مانتے ہیں اور ہر وہ کام کرتے ہیں جو انکے والدین انکو کرتے نظر آتے ہیں۔اس لیئے آپ وہ کام کیجیے جو کہ آپ ان سے کروانا چاہتے ہیں اور غیر محسوس انداز میں انھیں اسکا حصہ بنایئے۔بچوں کو رمضان کی آمد کا احساس دلائیے ان کو انکی عمر کے مطابق اسکے فضائل اور نعمتوں سے آگاہ کیجیے۔مثال کے طور پر انھیں سمجھایئے کہ اگر آپ عام دنوں میں ایک نیکی کرتے ہیں تو آپکو دس گنا ثواب ملتا ہے مگر جب آپ رمضان المبارک میں ایک نیکی کریں گے تو اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے اسکا ثواب ستر گنا کر دیں گے۔بچوں کو اسلامی مہینوں کے نام یاد کروائیے اور رمضان کے مہینے کا نمبر یاد کروایئے۔بچوں کا رمضان کی اصل روح سے تعارف کروایئے کہ روزے کا مقصد صرف کھانا پینا چھوڑنا نہیں بلکہ ان تمام کاموں سے رک جانا ہے جو اللہ کو ناپسند ہیں (جیسے جھوٹ بولنا، جھگڑا کرنا)۔والد بچوں کو رمضان سے پہلے ہی نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں اپنے ساتھ لے کر جائیں۔والدہ بچیوں کے لیئے علیحدہ جائے نماز، دوپٹے یا اسکارف کا انتظام کریں تاکہ ان میں نماز کا شوق پیدا ہو اور انھیں اپنے ساتھ نماز پڑھانے کا اہتمام کریں۔ یاد رکھیئے یہی اولاد آپ کے لیئے قبر میں روشنی اور درجات میں بلندی کا سبب بنے گی۔بچوں کے ساتھ مل کر رمضان المبارک کا چاند تلاش کیجیے دعا مانگیے اور رمضان کے دوران انھیں چاند گھٹتا اور بڑھتا دکھائیے اور اس حساب سے انھیں چاند کی تاریخوں کا حساب رکھنا سکھائیے۔اس طرح انھیں قدرت کے مظاہر میں دلچسپی بھی پیدا ہوگی۔بچوں کو روزہ رکھنے اور کھولنے کی دعا یاد کروائیں۔آسان درود شریف اور چھوٹی چھوٹی قرآنی سورتیں حفظ کروائیں۔رمضان کے بابرکت ماہ کے دوران انھیں سونے اور جاگنے کی، کھانے سے پہلے اور بعد کی سیڑھیاں چڑھنے اور اترنے کی بیت الخلاء میں داخل ہونے اور نکلنے کی مسنون دعائیں پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ یاد رکھیئے بچوں کو ان بابرکت کاموں کے لیئے آپ جتنی بار یاد دہانی کروائیں گے آپ اتنے ہی ثواب کے حقدار بنیں گے۔بچوں کے ساتھ مل کر تلاوت قرآن پاک کا اہتمام کیجیے، دن میں کم از کم ایک بار تلاوت کرتے ہوئے انھیں اپنے ساتھ بٹھائیے اور وہ جس بھی پارے پر ہوں ان سے ان کے سبق کی تلاوت کروایئے۔اس تلاوت پر اللہ تعالیٰ کے انعام کا تذکرہ کیجیے اور محبت بھرے تعریفی کلمات سے ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ یاد رکھیے آپ کی محبت بھری توجہ اور آپکا وقت آپکے بچوں کے لیئے سب سے قیمتی تحفہ ہے۔بچوں کو بتدریج روزہ رکھنے کی عادت ڈالیئے چھوٹے بچوں کو افطار سے کچھ دیر پہلے کھانا اور پینا افطار تک مؤخر کرنے کی ترغیب دیجیے نسبتاً بڑے بچوں کو جن پر روزے فرض ہونے والے ہوں رمضان میں وقفے وقفے سے روزے رکھوایئے اور بتدریج ان کی تعداد میں اضافہ کیجیے۔بچوں کو رمضان میں اللہ سے محبت کرنا سکھایئے، اللہ کی رضا کو پیش نظر رکھنا سکھایئے ان میں اللہ سے حیاء کا جذبہ پیدا کیجیے۔ان میں احساس پیدا کیجیے کہ جہاں کوئی بھی دیکھنے والا نہ ہو وہاں بھی اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔اس لیئے اکیلے میں بھی کوئی ایسا کام نہ کریں جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہو۔افطاری کے لیئے دسترخوان لگاتے وقت بچوں سے مدد لیجیے تاکہ ان میں خدمت کا جذبہ پیدا ہو۔بچوں کے ہاتھ سے صدقہ وخیرات دلوایئے اور ایثار کا جذبہ پیدا کیجئے۔انھیں اللہ کی بے شمار نعمتوں کا احساس دلوایئے جو انکے پاس موجود ہیں ان میں شکر کا جذبہ پیدا کیجیے۔ یاد رکھیئے یہ بچے آپ کی رعیت ہیں ان کے بارے میں آپ جوابدہ ہیں۔

بچوں کو بھی رمضان کی اہمیت سے واقف کرائیں!

بچوں کو بتائیے کہ روزے کا مقصد اپنے رب کی خوشنودی حاصل کرنے کے ساتھ اپنے جیسے دوسرے لوگوں کی تکالیف کا احساس کرنا اور ان کے دکھ درد کو سمجھنا ہے۔ جذبہ ایثار کے تحت اپنی خواہشات کو محدود کرکے ان کی بنیادی ضروریات کی تکمیل کرنا بہت بڑی نیکی ہے،مضان المبارک کے بابرکت مہینے میں ماں، باپ کی یہ خواہش تو ہوتی ہے کہ ان کے ننھے بچے بھی روزہ رکھیں، لیکن وہ ان بچوں کے روزے کو بہتر اور خوشگوار بنانے پر توجہ نہیں دیتے۔ دراصل والدین کے معمولات بھی اس ماہ مبارک میں خاصے تبدیل ہو جاتے ہیں، لہٰذا ان کے روزہ رکھنے والے چھوٹے بچوں کی اکثریت روزے کے دوران اپنا وقت ٹی وی یا کمپیوٹر کے ساتھ یا پھر سو کر گزارتی ہے۔ پھر کوئی سرگرمی نہ ہونے کے سبب بچے خاصی بیزاری اور چڑچڑے پن کا بھی مظاہرہ کرنے لگتے ہیں۔بعض اوقات ان سے نمازیں بھی چھوٹنے لگتی ہیں۔ ماؤں کو ایسی صورتحال پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اگرچہ باورچی خانے کی مصروفیات خاصی بڑھ جاتی ہیں، لیکن اگر اس جانب توجہ نہ دی تو پھر بچوں میں ساری عمر کے لئے خرابی پیدا ہو سکتی ہے۔اس کا حل ان کے لئے دلچسپ سرگرمیاں ہیں، تاکہ مستعد رہ کر ان کا روزہ بھی اچھا گزرے اور ان کی تربیت بھی ہو بچوں کو روزوں میں مصروف رکھنے کے لئے سب سے اہم چیز ان کی دلچسپی ہے اور ہر بچے کی دلچسپی اس کی عمر اور رجحانات کے حوالے سے بالکل جداگانہ ہو سکتی ہے۔ یہاں مقصد چونکہ ان کی دلجوئی، مصروفیت اور بہلانا ہے، اس لئے زیادہ پابندیوں یا سختیوں کی کوئی گنجائش نہیں۔سوائے فرض نمازوں اور کچھ تلاوت کے اگر انہیں باقی وقت ان کی مرضی سے گزارنے دیا جائے تو مناسب ہے۔البتہ اچھی چیزوں کی تاکید اور نصیحت ضرور کی جا سکتی ہے کہ روزے میں یہ عمل کرنا اچھا ہے اور یہ عمل مناسب نہیں۔مختلف دعائیں اور مفید چیزوں میں دلچسپی پیدا کرنے کے لئے ان کی پسند کے انعامات اور دیگر چیزیں دی جا سکتی ہیں۔ بچوں کو روزانہ فضائل رمضان اور عبادات کے متعلق بھی بتائیں، مثلاً تراویح، نوافل، شب قدر، اعتکاف، روزے، نماز، وضو کے فرائض وغیرہ بچوں کو عبادات کا پابند بنائیں۔ بچے اکثر بڑوں کی نقل کرتے ہیں لہٰذا صرف بچوں کو کہنے سے کام نہیں چلے گا بلکہ ان کو عمل کر کے بتانا ہوگا لہٰذا گھر کے بڑے بھی نماز کی پابندی کریں اور ٹی وی اور موبائل فون وغیرہ دیکھنے سے گریز کرنا ہوگا۔ساتھ بچوں کو اپنے ساتھ نماز پڑھوائیں، ان کی غلطی کی اصلاح کریں۔ انہیں بتائیے کہ روزے کا مقصد اپنے رب کی خوشنودی حاصل کرنے کے ساتھ اپنے جیسے دوسرے لوگوں کی تکالیف کا احساس کرنا اور ان کے دکھ درد کو سمجھنا ہے۔اس ماہ مبارک میں ہمیں غریب اور مستحق لوگوں کی ضروریات کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ جذبہ ایثار کے تحت اپنی خواہشات کو محدود کر کے ان کی بنیادی ضروریات کی تکمیل کرنا بہت بڑی نیکی ہے۔ یہی نہیں روزے کی حالت میں ہمیں حقوق العباد کی ایک مکمل مشق کرائی جاتی ہے، جو باقی سال بھی ہماری اصلاح کا تقاضا کرتی ہے۔ایک ماہ روزے رکھ کر ہم میں لازمی ایسی تبدیلی آنی چاہئے، جس سے ہمارے اخلاق اور کردار سنور سکیں۔ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ بچے روزہ رکھ کر دن بھر سونے میں گزار دیتے ہیں۔ ایسا ہرگز ہونے نہ دیں بلکہ بچے کو روزہ کا اصل مقصد سمجھائیں کہ بھوک اور پیاس کی شدت محسوس کر کے اس بات کا احساس کرنا ہے کہ کس طرح غریب لوگ بھوکے رہتے ہیں۔ محلے کے گھروں اور غریبوں کے ہاں افطاری بھجوائیں۔آخری روزوں میں ان سے غریب لوگوں کے لئے عید کے تحائف تیار کروائیں اور پھر ان مستحق لوگوں کی بستیوں میں جا کر ان کے ہاتھ سے یہ چیزیں تقسیم کروائیں، اس سے ان کے اندر دوسروں کے مسائل اور تکالیف سمجھنے کا احساس پیدا ہوگا۔ یہ چیزیں ان کی دینی تربیت کے ساتھ روزے کے دنوں میں ان کی بہترین مصروفیت ثابت ہوں گی۔ یہ تمام چیزیں روزے کے دوران ان کو سرگرم اور مستعد رکھنے میں بھی مدد دیں گی اور ان کے روزے بھی اچھے گزریں گے۔